Title - Akhargat.

Creator - Ranjish

Publisher - Matba Majlisi. (Delhi).

Date - Not Available

Pages - 70

Subjects - Urdu Shayari.

ومن يتوكل على الله فهو حسبه

اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلی حمد ہے پاک سبحان کی — بنائی ہی جن صورت انسان کی
کئی آپ عالم اٹھارہ ہزار — بڑائی کا آدم یہ کینا اوتار
جو لاشی وہ مذکور ظاہر کیا — سبب خاک نطفہ کی باہر کیا
کیا مظہر اوسکو جلال و جمال — سمیعًا بصیرًا کیا تین کمال
پہاڑان زمین آسمان سب تین — امانت خدا کی اوٹھا کب سکین
ایسی ناتوان ظلوم و جہول — امانت کو بوجہی کا رکہی حمول
تیری ذات ایسی ہی ہے ای قدیر — سبہی کان ذلک علے اللہ یسیر
سبہوں کون دکہائی تین دیکہ — ہوی بعضی شاگرد بعضے کفر
جنہوں بات تیری کو مانا بدل — بہشتون کی نعمت سین ہیں مشتغل
نمانی تیرے بات کو جو لعین — مکان اوسکا دوزخ ہوی بالیقین

[illegible]

تیری سر پر لولاک کا چھتر ہے
سبھی خلقتوں جگ میں تو عطر ہے

محمد نہوتی تیری ذات جو
نہوتا زمین آسمان اور کو

پکڑ نور صورت کون ظاہر ہوا
دلیل اوسکے تن کا نہ سایہ ہوا

رکھا اوسکون ناپاکیوں سین امن
سبب اس نہ بیٹھی تہی مکھی بدن

توئی ہی سبھی بادشاہوں کا شاہ
پیمبر فرشتی ہیں تیری پناہ

تو مقبول ہے حق کی درگاہ کا
ہوا ہی نہ ہو کوئی تجھہ جاہ کا

تیری گہر کی جو کوئی غلامی کرے
نہ پرواہ وہ دو جہانکی رکھے

محمد کا یارب مجھی رکھہ غلام
محمد محمد پڑہوں صبح و شام

جیوں تو محمد محمد جیوں
مروں پہر ہی تو نام پڑہتا اوٹہوں

خدایا میرا عشق سی اب سلام
نبی جیوں کہیوں میں اوس کا غلام

تیری نام کا میں بہکاری سدا
تجھی چھوڑ کر کیا کروں اب بتا

تیری دامنوں سے لگا ہوں سنبہال
مجھی نفس شیطان کا دکھہ سی کہال

تصدق سبھی آل و اصحاب کے
خبر اپنی سکنے کی اب آپ لے

مجھی پیر کے قال اور حال کی
مری جیوتی ہو سیر کے حال کی

تصدق ابوبکر جو یار ہیں
کہ جو ثانی اثنین فی الغار ہیں

کہا شان جسکی پیغمبر سچے
پکارین کی جنت میں ہر در تجھے

پکڑتا خدا جہوٹ جو میں خلیل
پکڑتا ابوبکر کو جوں جہیل

تصدق شہ عمر ابن الخطاب
کیا عدل سی کفر گھر جن خراب

میری بعد ہوتا نبی جو کوئی
عمر ہوتا بولی محمد نبی

[illegible]

تصدق سبھی اوصحابی تمام
[illegible]

ارادہ ہی میرا لکہون ایک کتاب — قیامت کی احوال ہندی جواب
جو ہو سانچ یارب وہی تو ملاو — سبہی جہوٹ کو میری دلسی بہلاو
سنو کان سے حکم دلمین قبول — تیری قدرتین دیکہہ ہون باجہول

در نصیحت یاد موت

سنو مومنون کان کو دلکی کہول — خدا پاک کی بات ہی نت امول
پہل تو چلے پا چلے تجہکو چہاڈہ — دعا ہی ہر طور تو دلبی گاڈہ
وہی لی کہ جو ساتہہ تیری چلے — نہ اورون کو پیچہی سے تیری ملے
جب اللہ نے روح کو پیدا کیا — عرض جب فرشتون نی ایسا کیا
حرص اور فساد انین بہتا شناں — زمین بہت تہوڑی سماوین کہان
کہا رب نی یہہ وہان رہین تا امر — کوئی ہووی پیدا کوئی جاسی مر
زمین اور کچہہ بلکہ بڑہتی رہے — جہان جاسی اونکی نہ لیتی رہے
عرض کی فرشتون نے کیا فائدہ — رہین موت کی فکر مین یہہ سدا
کہا رب نے ہو آس ان پر تغیر — جبہی دیکہہ بہولین گے اسکی تئین
نبی جی کہین موت کو تو نہ بہول — یہہ دنیا کی لذت کو توڑنکا سول
سمجہہ صبح کو رات ہو یا نہین — سمجہہ شب صبح سات ہو یا نہین
دعا یان مرن کی کبہی تو نہ مانگ — کہ شاید کبہی ہووی نیکی کا سانگ
اگر بہت بہاری ہی جینا ہوا — یہی مجہہ سیتی سیکہنا اب دعا
خدایا اگر جیونا مجہہ بہلا — جلا تو سبہے جہان تک ہو رضا
مرن ہو میری حق مین بہتر وہ خوب — مجہی مار یو تون ہی علام الغیوب

نہ مانی کہی تیسری بار تب
بولا یا تجہی سب سیتی اب بہل
برا میرا الله کرتا نہیں
جو شیطان یا دی جواب صواب
کوئی اس جگہہ بات کو جو کجای
سعو زندگی مین نہین اختیار
کوئی شرک لاوی جہٹلاوی قرآن
کوئی بی ادب طعن رب کو کری
جو مجلس مین یہہ ذکر کرنے لگے
سنو نین حالت سی خالی نکوئی
کوئی تو منافق ہو بیٹہی جہان
کہ جب وقت آیا فرشتی اوسی
کہین اوسکو مومن جو سن جسکی بات
نماز اور روزہ سی ہو اوسکو پیار
کہین اوسکو کافر جو الله کی بات
خدا چہوٹ پوجن لگے اور کون
منافق کہین اوسکو چہوڑے صلوات
جو مومن پہ بیٹہی تو ایسی سکہے
کوئی دین کی بات کا دی دباؤ

دیکہو کیا برائی کری تجہی رب
مسلمان ہو تو کہی اسکو چل
مین راضی ہوں ہر بات ڈرتا نہین
نا امید ہو کر پہری وہ خراب
نشانی نسے ایمان کی اوکجای
کرو دم کو پہلا سدا اعتبار
وہی شخص شیطان دنیا مین جان
تو شیطان اوس شخص کو جان لے
اونہون دی اوٹہا کر تو اوٹہ چلے
کوئی حالت ایمان کوئی کفر ہوئی
اونہین تین حالت کا سنئے بیان
جیسے حالت اندر رہا ویسی اوٹہی
قبولی ہے ویسی زبان سی اوگہن
گنہ سی ہو شرمندہ روے ہی زار
سنے ناسنے تو کہی ہی قصات
چہوڑی بندگی ناٹی ظلم سون
خدا کا حکم دل پہ رکہے نہ بات
جو کافر پہ بیٹہے تو ویسی کہے
کہی کام ہے یہہ رجا تو کا جاو

۵

ذکر بیان جانکنی مومن

[illegible]

کہلی جان اوسکی سی ایمان کی بو نہ بوجہی اوسی مشک و ریحان کی بو
ایسا ہووے آسان نکلنا تنک جیسی مشک سی جا کے پانی ڈہلک
چلین لے طرف آسمانون کی سب ملی سوئی پوچہی کہ یہہ کون اب
کہین یہہ فلان بن فلان با ادب مبارک کہین جو ملین راہ سب
فرشتی کہین اے بڑی خوش نصیب تین دنیا سی ایمان لایا غریب
نہایت کو آسمان کی در پی جا کہلی کا جہی در بحکم خدا
فرشتی ملین پیشوا ای کر اسیطرح ہر آسمان ہو گذر
جہان لگ یہان قرب پیدا کیا وہان جای دنیا کا لیکہا دیا
کوئی پہلی اور دوسرے تیسری کوئی آسمان جائی چوتہی چڑہی
کوئی پانچوین کوئی چہٹی آسمان کسیکا گذر ساتوین پر ندان
کوئی جای کر عرش نیچی کہڑا جہانکی موافق تہا وہان جا پڑا
زمین آسمان بیچ ہی ایک مکان کوئی لوگ کہڑا ہو رہا جا وہان
جہان کی ہوائی تہان لگ جدا ہے فرشتی کہڑا کر کے ہووین جدے
گناہان عمل کے دہری اوسکا نہ گناوی اوسی سب کیا جو جہان
کری بندگی یا کری کچہہ گناہ اونہین سب بتاویگا سچا گواہ
گناوی جو دی نعمتان سب دنی کہی یہہ بہیجے تہی امر و نہے
منع جو کیا تہا بچا کس ستی بتا جہہ ستی حکم کیا تہا سبہی
کہی مومن او سو وقت رب پکار تیری حکم مانی سبہی کردگار
تجہی ایک مانا پیمبر سمجہے شرک چہوڑ کر ہم شرک سی بچے

طرف آسمانون او نہین لے چلین — سماوات والی دعایون کرین
کہین کون آیا ہی مُردار خوار — ہوئی بوی اوسکی سین ہم زار زار
ملایک او نہین راہ مین جو ملان — کہین کون ڈوبا کہین یہہ فلان
بورا نام لیکر اوسی جب نہین — نہین اوسکو آسمانکی در کہلین
کہین ایک اللہ تہا ای سخت بہاگ — اوسی سین نہ لائی ہین دنیا مین لاگ
حکم ہوا اسی لید سر فول زمین — اور اوپر ہی دوزخ کی تان سجین
کہرا کر فرشتی ہووین جب جدی — کہرا ہووی جب یہاں نہین بس چلی
گناوی اوسی اپ پروردگار — جو دنیا مین دی نعمتان بی شمار
سُنے یہہ کہی سانچ ہی یا غنی — تین قرآن بہیجا تہا بولی دہنی
نا نی تین دل سیتی سمجہا تہا کیا — نہین بولی آوی کہے کیا بہا
نہ پوچہا مجہی اور نہ مانا رسول — تیری اس سبب تہا ان دوزخ جہول
لگی آونی دوزخون سکے ہم — اور بد بوی جہل سینتی ہی مرم
کری سیر دوزخ کی بچہوا ور سانپ — اوسی دیکہتی ہی مری کانپ کانپ
کہ یہہ یون حکم ہو کرو سر پا بند — یہان آئی دیکہی تقہ سی اور جہند
طلیاری شتابی کرین ہین سبہی — کہی روسی ردلی چلی کیون ابہی
جو نہلا او ٹہاوی نہاوی کفن — سمجہاتی ہی مردہ کہی کون جن

عمل برای آسانی جان کندن

کوئی سورۂ یٰسین پڑہ بخشدی — خدا اودن دو شخص کون بخشدی
لکہا ہی پڑہی جو کوئی دو رکعت — جمعرات کون بعد مغرب صلوات

۷

[illegible]

کسی نے کہا یار عثمان جو توں
کہا حضر دوزخ و جانکند نی
قبر مین خدا چہوٹنا اور کوئی
نہ دیکھی ہی کوئی کری اس جا
پہل ہووے منزل جو اسمین چہٹا
لکہا ہی کہ جسوقت مرد یکو ہی
پہچانی ہے وہ دوست دشمن بہی
کسیکو قبر مین کرین چہید بند
کسیکو ڈباوین کوئی باد بیچ
سبہی پاس آوین ہین بہی قبر بیچ
کبود آنکہہ صورت ہی کالی کمال
وہ گرز آگ کے ہاتہہ ایسی کہین
ہوی اونکی آواز سن ور کر
اوٹہا دین پکڑ کر دیوین اس ٹہا
یہی پوچہتی ہین تیرا کون رب

قبر کی جیسے سن ہووے کہی کہین
کری گا ہزاروں برس مین وہی
کہ جس سے کہی جا پکڑ بات دوے
پچہوتا پہل جیسے سب سے ہوا
چہوٹا ہی نہین وہ تو کرزوں گٹا
چلین ہین طرف قبر کی لوگ اوسی
اوتارین ہین جب پچہانی سبہی
کسیکو پکڑ کہا ہی لیوین درند
کسیکو چٹا بیچ بہر کین ہین بیچ
فرشتے ہین دو نام منکر نکیر
بڑی دانت کو دیکہہ کر جان نہال
ہلاوی جو دنیا سبہی نا ہلین
جیسے کڑک بجلی گرے شور کر
کہ جان آوی آدہی بدن لگ ہٹا
پیمبر تیرا کون ہے کہہ تو اب

در بیان سوال وجواب قبر مومن

کہہ پہر تو اب دین تیرا ہی کیا
کہی وہ مین بندہ ہون اللہ کا
مسلمان ہون دین میرا اسنون

ہو وہ مرد مومن ہو رب کی دیا
اور امت محمد سی ہون شاہ کا
بہا دین بار بخشش کہہ نا گنون

[illegible]

کری سیر سترمراتب مکان — بہشت اور دوزخ ہوا اوسکا ناں
قبر پر جو بیٹھے چڑی یا چڑا — اوسی اوس مکانسی وہ دیکھی سدا
سلام علیکم کا کوئے کلام — کہی ہے سنے ہی علیکم سلام
قبر کے جو کوئی زیارت کری — پچھانی اور بولی نہ تم مین سنی
یہی حال قیامت تلک اوسکا تہاؤ — کہین ہین جو برزخ اوسکا ہی ناوت
جو برزخ کے معنی ہین پردہ ہے سانچ — کہ دنیا اور محشر مین وہ پردہ پانچ
کہ جلتے ہین مردہ اوسی تہان پہ — آوین پوچہتی اوسکو جیو جان کر
خوشی ہو مبارک کہین اوسکو جب — کہ ایمان سیتی آئی پہنچا تو اب
سبہی اپنی گہر والونکی پوچہین بات — کہ کیسی ہے گذران کیسی صفات
جیسے کوئی لشکر سی آوی سوار — سبہی اپنے گہر والونکو پوچہی بار
خوشی ہون اگر وہ سنے بات نیک — بڑی بات سن ناخوشی ہوں ولیک
اگر یون کہے یہہ کہ وہ مر گیا — کہین ہای دوزخ مین وہ جر گیا
اگر آوتا وہ جو ایمان کے ساتہہ — نہین آوتا کچہہ نہین اور بات
سنی بات مومن کی جلنی کی سب — منافق اور کافر کی سن بات اب

دربیان سوال جواب کافر و منافق

رکہین جب سر پچ اوسی جا ہی کر — کہین جب فرشتے دونو دو نا ہی کر
تو بندہ کہسکا ہے تا اوسکا ناو — اور امت ہی کسکی بتا اوسکا تہاو
تیرا دین کیا کیون نہین جانتا — کہ یا تا کہے مین نہین جانتا
کہے جو کہ دنیا مین کہتا سو کہہ — کبہی اب ر تا ای نہین یاد وہ

سو آدمی اور جنکی تمام | سنی جانور سب لکہا ہی کلام
ادمی قبر کافرین ناگ اب سہار | رکہین سیس سانپوں زہردار
ایسا زہر کاری ہی اب میان | پڑی بیچ دنیا جلی سب جہان
لپیٹ کرکے سب تن کو اوسکی ڈسی | نمانا حکم رب شرک دل بسی
یہی حال ہی اوسکا تا روز حشر | بہاوین بخشین قرآن بہاوین نال بشر
نہین ہی اوسی فائدہ کچھہ کبہی | یہی حال پاوگی دیکہو سبہی
شکنجی طرح بیچ ڈالی گی گور | ہڈی پانسلی جائین کنکر در بوڑ
سخا ہین ہین مردی یہہ ڈوبا ہی کہین | کہین اوسکو ای سخت کم بخت یون
تین ہمکو موا دیکہہ ہے نا ڈرا | غذا کی غضب بیچ آکر پڑا

در بیان موجبات عذاب قبر

نہین بعض مومن گنہگار ہون | ہوی ہوی عذاب القبر نار سون
کسی چھینٹ پیشاب کپڑی او تن | لگی ہے کوئی اوسکو کرتا نہ من
کہ بہر غیبل خوری کی رکہی جو خو | نکالا دو الو تیرے جیب ہو
او نہونکو قبر مین بہت ہو عذاب | مسلمان توبہ کرو تم شتاب
ظلم ہے اندہیرا قبر کا سنون | شرک سانپ بیچھو ناگنی گنون
کہین جو نمازون کو چھوڑین کو بہا | کہلی قبر اونکی مین مور جور اگ
لکہا قبر کے بیچ ہو بہت مار | جو دنیا مین کرتی ہین یہہ پانچ کار
کرین ہین زنا اور پیوین شراب | ستاوین ہین ماباپ اپنی خراب
نمازوںین سستی ستاوین ہی بیب | عذاب القبر ہوا اونہونکی نصیب

میرے ہین بہت سانپ بچھو بہرے — بنا زہر مہرہ نہو جوڑ دے
کسی نے کہا یا رسول خدا — سجھی نہین ہین ہمین دو بتا
نبی جیو کہا جو پڑہیگا قرآن — خدا واسطے آسپنے جیو جان
پنچھوڑے کبھی دکھ او ر سکھ ہین سدا — اونہونکا جو ساتھی رہیگا خدا
خدا واسطے جو کرین خرچ مال — بتانا تو یہہ حشر وہانکا سہال
تہجد پڑہین لوگ سووین جبہی — قبر بیچ دیوین کرین ہین ابہی
پچہانا یہی چھوڑ سب نابکار — کری نیک کامونکو تو اختیار
کوئی شرک کو چھوڑ حق ایک پر — کری حق پہ ایمان خوش نیک کر
کرے ہی سبھی بات حقکی قبول — یہی زہر مہرہ ہی کلمہ نہ بھول
جمعرات کو بعد مغرب سدا — سبھی روح آوین جو مومن او بہا
کہ باہر کہڑی گھرہون دیکھین ہین سب — سبھی اپنی کامون ہین مشغول اب
یہان تہی کبھی ایسی ہم ہی کہین — نہ او سدن یہی سمجھی ہوا کیا ہمین
تمہین سے کوئی وہا ہم حساب — ہوئی بہت محتاج آئی شتاب
گھران چھوڑ قبرون رہی بیٹھ ہم — خدا واسطے وہ جو پہنچی بہم
کہین حال ایسا بچھڑے سے پچاس — سے کوئی ہو دور یا بیسی پاس
کوئی اونکو بخشے خدا کی کلام — و یا دی وہ کپڑا او یا دی طعام
اوسی وہ دعا یون کرین ہین پکار — کرو رحمت او سپر سدا کردگار
کوئی فاتحہ اونکو نا دی سہار — رہین وقت سوئی تلک انتظار
کہین بعد سونیکی جب توڑ آس — اسی کر خدا رحمتون سے نراس

۱۱

کبھی سیر جا کر بہشتاں کرین
کبھی آئی کہہ عرش نیچی رہین

شہیدونکو چہہ چیز رب سین ملین
قبر کے عذابوں سے وی سب چھٹین

پہل بوند لوہو گنہہ جھڑ پڑین
قیامت کے ہولوں تھی ونسین نچین

رکھا جائی یاقوت کا سر پہ تاج
نہ پہونچی ہی ساری جہاں کا خراج

ملین حور بہتر خدا سین اوسے
کہ بہر لوگ ستر کون بخشائی لی

نبی سے کہا ایک نے آئی کر
جنہاں موت لی جانکنک دیائی کر

کہ جان کندنی ہودی کیونکر او نہین
کہا ہون سبھی حال تین جو کہین

ولی جلد مرنے کے سن لے مثال
جیسے سانکلی جہاڑ جہونکو دنال

ہر ایک تار کانٹی مین جاوی اٹک
پکڑ جار بلکو نکو دیوی جھٹک

سبھی تار تار اوسکی ہووین جدا
اسی طرح جان کندنی اوس ہوا

برابر ہودہی درد دو تلی انک
جیسے ہو شتابی وسی ہود رنگ

ایسا سخت ہو درد جان کندنی
نہین ہونس ہودی کسیکو دونی

سوا ایک شہیدان امت نبی
او نہون نی تو جاہی ہی پہر زندگی

حکایت عیسی علیہ السلام

لکھا ہی کہ عیسی علیہ السلام
گئی گور تک عیسی علیہ السلام

کہا اوٹہہ خدا کے حکم سی اہی
ہوی حکم حقسی کہڑی وہ جہی

دیکھی تکیا کہ ڈاڑہی ہوئی سفید
کہا اوسکو عیسی نی کہہ مجھکو بہید

چلا تہا تون دنیاسی ڈاڑہی سیاہ
سپید کیا مجھکو بتا کون راہ

کہا جب کہ مجھکو پکارا تہا تین
قیامت ہوئی دل مین سمجہا تہا مین

۱۲

کہا یا رسول اللہ ایمان بتا
ہے پیمبر پیہونکو تو سچا پہچان
قیامت قبر اور جان کُن اسے
بہلائی برائی بہلے اور برے
ہے راضی بہلونسے بہلائی خدا
سبہی بات یہہ مان مومن ہو جب
نبی نے کہا پنج وقتی نماز
کری حج کعبہ کا دیوے زکوۃ
کہا پہیر احسان کیا ہی سنے
اوسے یون سمجھہ حق مجہے دیکھتا
سمجھہ بوجھکر بندہ پارسا
کہا جون پوچھے ہے مجہسے علیم
جنہونکی خبر حق ندی اور کو
قیامت کی آنیکی مینہہ کی خبر
ہو کیا کیا کرین کل بجانے کوئی
جو کوئی کہے مجہکو ہے سب خبر
ولیکن اگر ہووے نزدیک آنے
جنی لونڈیان بیٹیان آپنی
اونہونکی ہو وین بیٹیان بیشمار

کہا ایک جا لو اور بولو خدا
سبہی ہو ملائک کا تو دوست جان
سبہی ساتھ جانو جو کچھہ دیسے دہنی
سبہی آپ اللہ پیدا کرے
برائی بُرونسے نہ راضی خدا
کہا سچ کہا کہہ تو اسلام اب
مہینے مین رمضان کی روزہ بیار
مسلمان ہے جو کری یہہ صفات
گویا رب کو دیکہو کرو بندگی
یہی دیکھتا ہے تیرا ای فتا
کہا پہر تو مجکو قیامت بتا
یہہ اون پانچ باتون مین ہیں نہیم
سنو بات وہ پانچ ابد برو
کری عورتون مین جو مادہ اور نر
کہان جا مری پانچ پوری ہوئے
اونہون کی وہ کافر ہوئے سربسر
علامت قیامت کی کہدون سنانے
یہی ہی جو لونڈی قبولین دہنی
یہی اسکی معنی ہین سن یارغار

۱۳

نبی نی کہا یہہ نصاری یہود
عمل مین کرین کچہہ نہین فایدہ
یہودی ہمیشہ کہتی ہین سخن
ہماری بدی جہوٹ گنتی کی دن
کہا رب نی یہہ جہوٹ بولین سبہی
صحابون کہا ایسا ہی طور ہو
نصیحت کسیکو کری نا کوئی
ہوا اس سی بڑہی ہی کہا ہی نبی
رکہین قصہ جہگڑونسی مسجد کو کہیر
امانت کو سمجہی سگے پہر لوٹ ہی
حریر ونکی کپڑونکو پہنین پہرین
جو جانی فلانا ہی سب سی بڑا
کرین مرد مردون سی شہوت کا کام
کرین کہیل کے کام مسجد مین جا
سلام علیکی سے جا لگا لبان
سمجہہ جہوٹ کے بولنی کو ہنر
گنی مال اپنا غنیمت کو شاہ
خداواسطے علم تہوڑا پڑہین
اگر کچہہ پڑہین تو نہین دلکی مرد

نہ پڑہتی ہین توریت انجیل زرد
جو اوسوقت کا سن کہون قاعدہ
نہ چہوڑین مریدون ہمارونکو کن
بہا وین بشرک حق جو ٹہاوی سخن
نہین ایسی وعدہ کئی ہین کبہی
نبی نے کہا سن برا اور ہو
بدی کوئی کری یا کری نیکوئی
بدی کو کہین نیک نیکی بری
نمازین پہڑین نا کہین باز بیر
کہین سگے خدا یا نکو جہوٹا ہی
خدا کی عذابون سی نا ہین ڈرین
سبہون ملکی سردار اوسکو کرا
کرین عورتین عورتونسی مدام
نماز ونکا پڑہنا نہین جو سہا
پڑہی علم والی تو نہین جب کران
ہوی ہر جگہہ کہینی کا گذر
زکو تو نکو ڈنڈ بوجہہ دنیا تباہ
فقہ چہوڑ دین علم دنیا پڑہین
کہین مسئلہ دین کا دی کے سرد

ہووین بعض لوگونکی صورت بدل ‌ ‌ اور بعضونکو جاوی زمین ہر نگل
جو یہہ بات سب ہووین تسن ابتر ‌ ‌ نصاری کا ہو سب ملک مین گذر
نصاریٰ کہین حضرت عیسیٰ کا دین ‌ ‌ زبانسی کہین اور نہ دلسی یقین
کہ وہ روم اور شام کو مار لین ‌ ‌ مسلمان بہت دین اور یہہ خوار لین
نہایت کو کمپو کو کر طیار ‌ ‌ اونہون بیچ ہوون مرد بارہ ہزار
بی ۲ دبی کو کعبہ کے پیچین تہی ‌ ‌ رہی آپ خیبر مین کا فر سبہی

دربیان امام مہدی علیہ السلام

مسلمان مکہ کے ہووین جمع ‌ ‌ کہین کے عبادت ہوی اب منع
چلو اب خدا واسطے لڑ مرین ‌ ‌ کسیکو تو سلطان ہم ہی کرین
امام حسن کے وہ اولاد مین ‌ ‌ لفر زند شہ عسکری جان مین
علے جیو نی ایک روز دیکہا حسن ‌ ‌ کہا میرا سید ہی بیٹا حسن
شکل بیٹہہ سے اوسکی ایکم دخوب ‌ ‌ نبی جیوسا ہوم اوسکا محبوب
خلق مین سے تہے جیوسا ہو سبہ جہان ‌ ‌ اور صورت نبی جیوسی ہو فرق بان
بہریگا تمامی خلق عدل سون ‌ ‌ وہ ہی شخص مہدی ہی بس یا رون
میری بات کوگر نمانی ہے سا ینچ ‌ ‌ علامت قیامت مین مشکوۃ یانچ
غرض آندنون مہدی آخر زمان ‌ ‌ مدینی سے مکی کو آوین ندان
محمد اسم نام ما امینا ‌ ‌ کہ عبد اللہ ہی باپ اوسکا سنا
کہین نام کرغہ ہوگا نو مین ‌ ‌ جہان ہو جنم اب مہدی کا تن
کہین ہین اونہونکی لکنت زبان ‌ ‌ اری ما تہہ سا تہل یہ بولی جہاں

۱۵

پڑین جا کی کرہ غول کفار پر
سبہو نکو رکہین دبا تلوار پر

ایسی مار مارینگی اونکو سر سر
رہی نا او نہین سلطنت کی ہنر

ایسی مار لین مال کفار کا
کہ سب ہیچ ایک در رہ جائیگا

قدر مال کم ہووے از غم شہید
جو بہاگین گے اوس وزوین پلید

نہین اونکی توبہ کبہی ہو قبول
کہا ہی یو مین اب احمد رسول

کہ اوس وقت پر لوگ ہوونگی جو
نہین اون برابر لڑی ہین جو سو

فتح کرکے مارین قلعہ روم کا
کہین جسکو قسطنطنیہ سدا

جبہی لوٹ لوٹین مسلمان سب
ہی آن کر اونکو شیطان جب

سنو لوگ دجال آیا ادہر
مسلمان سب ڈال دوڑین اودہر

او دہر جاکی دیکہین انہین کچہ نہی
وہ پہرتا ہی کر لوٹ لوٹین کبہی

ایسی مال و از مسلمان لین
نہین کوئی یادی جو خیرات دین

میری باتین گر تجہے ہووی شک
علامت قیامت ہین مشکواۃ تک

بہت سا برکتین ناج اور دودہ ہین
نہین کوئی محتاج آسودہ ہون

کرین بہت انصاف ہو زر دین
خراب ہی بہت ہووی کافر لیین

رہی بادشاہی برس سات تک
او نہین وہین دجال آوی جہک

فصل در بیان دجال

کہا انبیاؤن نی امت سبہی
ڈرایا ہی دجال کافر سبہی

ہمارے نبی جیو کا فرمان ہے
کہ دجال کافر ہے ایمان ہے

کہ آیا ہووے مشرق کی اودی نکل
لکہا اوسکے ماتہی یہ کافر اصل

کہیگا سبھون سی مجھی کہہ خدا | کہا ہے کافر رہیگا سدا
نہین اوسکی توبہ کبھی ہو قبول | لکھا ہی کتابون مین حق ہو قبول
طرف ایک اپنی دکھاوی بہشت | وہ دوزخ سی ہرگز بچانی بہشت
جو دوزخ دکھاوی طرف دوسری | بہشت اوسکو جانو نہی جو ہے کہی
کہا جو نمانے گا مجھکو کبہی | مین ڈالونگا دوزخ مین اوسکو ابہی
کہے جو نمانے میری بات سون | اوسی اوس بہشتو نین جاگہہ کرون
جو اوسکو کہین ہم تو ہوے کے مرے | جنہی تجھکو مانین کہ پانی برسے
کہے بادلون کو تو برسن لگے | زمین کو کہے جم تو کہانسی جمی
مواشی ہووی کہای کر شیر دار | بہت ہووین کافر مین ناشمار
اوگل دی خزانونکو اپنی زمین | کہے بات ڈال سپچ جب وہ لعین
مدینے اور مکے پہ کچھ نا چلے | نہ بیت المقدس مین وہ بڑھ سکے
مدینہ مین حضرت بتادی ہی خدا | وہان بول دیگا کھڑا ہوکی بد
جنہونکا خدا پر ہوگا یقین | نکل ساتہہ دجال کے ہو لعین

حکایت

مدینے سے ایک شخص نکلے بھلا | اوسی لوگ پوچھین کہان تو چلا
کہا اوسکو دیکھون کہ یہہ کون ہے | کہین یہہ نجانون کہ یہہ جھون ہے
کہین اوسپہ ایمان نہ لایا ہی تون | کہی اپنے اللہ پہ ایمان رکھون
کہین اوسکو مار و زمین مین ملو | کہین بعض اوس پاس ہی لیجلو
پکڑ کر اوسے لیچلین اوسپہ سب | تو دجال ہے وہ کہی دیکھہ اب

[illegible]

غرض ہمنے پوچھا اوسی شخص کے پاس
کہا سب ہے تو کون ہی دی خبر
کہا مین ہون جاسوس حبیب ڈرسے
کہا اون ہلوڈ ریسے کہ مست ڈرو
ہمین ساتھ سے لے ڈیرے ہی کو چلا
نہایت بڑا قد مشکل آدمی کے
دو گردن سی ہاتھ اب جکڑ کر دی
گئی پاس اوسکی کہا اونکو وہ
کہا ہمنے ملک عرب مین ہین
شاہی مین آیا ہمارا جہاز
دبا موج دریانی ہمکو بہا
اوٹے کے جو دیکھین تو اک شخص ہے
جبھی ہمنے پوچھا بتا کون ہون
کہا اوسنے تم ڈیرے ہی کو چلو
تمہارا بہت شوق رکھی ملاپ
کہا اوسنے بنیان ہے شہر نام
جزیرہ مین وہانکی بستی ہین کہ تا
کہا اوسنے نزدیک ہے ایلیون
ملک شام مین جو ہے شہر ہین

ولیکن کہ جیسوقت کے دلون مین ہراس
تجھی دیکھ کر ہم سے سپاہی ڈر
لیبی ہوت جن ہو وہ کیا کہہ کری
پڑا شخص تنہا ہی اوسکو ملو
آگی جای دیکھین تو بیٹھی بلا
سکا پا باندہ زنجیر سیتی وہی
پکہ تھی اور رکھو سینے جکڑ کر کے
خبر دو ہے تمہی تم رہو کس جگہہ
چڑہی تھے جہاز و نپہ دریائی بیچ
آئی بیچ طوفان مع اسباب ساز
قضا آئی تا یو تمہارا لگا
بدن ہلوں سے ڈکر ہاتی تبہی
کہا اوسنے مین ایک جاسوس ہون
جو اس بیچ ہے شخص اسکو ملو
آئی بہاگتے اور ڈرتی ہین آپ
تعلق ہے اور روشنی صوبہ شام
نہین جھوٹ بہلتی ہین یا ہمنی کہا
خبر اور دو پوچھو ہون ہین یا نہین
بہی ہے ندی اوسکی بلے یا نہین

[illegible]

عصر کے اذان ہو طیاری نماز
کرین لوگ عیسی کی آدھی آواز

منارہ ہی شرقی سفید او سنگ
کنارہ ہے مسجد جمعہ کی نسنگ

جہان آئی عیسی کرینگے کلام
لکھا ہی کتابون مین دیکھو تمام

سہے لاو سیڑھی ہین اترون تلے
کہین لوگ تم کون آئی سے چلے

کہین مین ہون عیسی جو بھیجا خدا
ذرہ وست ہوئی دور تسی بلا

جہی لائی سیڑھی او تارین تلے
بہت با تواضع امام آ سلے

سبہون مومنون سی مصافحہ کرین
نہایت خوشی سے شکر بہت کہین

کہین اوسکو مہدی نماز آپ پڑھا
نہایت کو عیسی کہین اقتدا

پڑھینگی نماز آپ پیچھے امام
شریعت محمد کے تابع تمام

کہیگا امام اب تو مختار ہے
کہین اونکو عیسی تیرا کار ہے

مجھے تو محض قتل دجال کون
دیا ہے یہ رب نی سبھی جان نون

پھر ہو جو عیسی ہون گھوڑون سوار
پکڑیا تہہ نیزہ کرین کارزار

پڑیگی نگہہ جس پہ عیسی سنے
جہی ہو وے کافر فنا وہ جہی

پڑہی جب بچل فوج کفار پر
جہان سے کے نہان لین اونہین مار کر

تلے سنگ کے جو یہودی چہپے
یہودی ہیرے پاس تہر سے کہے

مسلمان لین ڈھونڈ کر اوسکو مار
اسیطرح کہدے درختان پکار

چلین اونکے پیچھی جہان باب لد
وہان جا کی مارینگے دجال بد

کمر اوسکے نیزہ جو عیسی ...
گلی ٹیکہ وہ جیسے پانی سے گلے

کدبا گر پڑے ... تکیہ بیسکل
کرین مار کفار کون سب قتل

١٩

٢٠

مسلمان و عیسے علیہ السلام
خدا سی دعا یون کرین جب تمام

خدا جب کرے گا دعائین قبول
ہووین اونکی گردنین کیڑی نزول

کہ مرین قتل اون سبکو ایک رات مین
نہ جیوی فجر کوئی اس ساتہ مین

خبر ہووے عیسے جو دیکہین باہر
کہینگے نہ دہرتی ہے بالشت بہر

جہان تان پڑی لوتہہ کفار کی
بہرے خلق بد بوسی یکبارگی

کرین گے دعا جب نبی نامور
خلق پر اوتارے خدا جانور

پکڑ کہینچ پنجون مین ڈالین کے سب
جہان جسکم ہو پاک حق آپ رب

رہین تیر ترکش کمان اس قدر
برس ساتہ ایندہن کرینگی بسر

اسمین ہو باران رحمت شتاب
برس کر کری صاف دہرتی خراب

ایسی برکتین ہون کبہی ہی نجانیو
کہ دنیا پہ جماعت اتار اک کہائین

جو ہو پوست اوسکا چہپی ایکمرد
کنب دیاپی گا دودی گای فرد

عدل بہت ہو خوک سب ڈالین مار
محبت بہت ہووی پروردگار

کرین دشمنی بغض کینہ سبہی تیاگ
کوئی اونٹ کو چہوڑ بکری نہ باگ

اور عیسی کرین بیاہ اولاد ہون
عمر چہل اور پینتا زیادہ ہون

کرے فوت اندر مدینی خدا
مسلمان کہین روکی رب العلا

خبر دین احمد کے لی کون اب
جو عیسے چلے چہوڑ کر ہمکو سب

نہایت جنازے کو طیار کر
نمازین پڑہین دوست گریا زیر

رکہین اوس جگہہ جہان حدیث صحیح
عتیق اور عمر بیچ ہونگی مسیح

سنی ہی کہا عمر عیسیٰ نبی
ہوئی برس چالیس اور پانچ کی

دعا جب کرے اونکی الله قبول
کہ جب لوگ چھوڑین خدا کا حکم
محبت مہر چھوڑ حق دار کے
دعا د و نو نکی تب نہو گی قبول
جو ہو تو یہ کر ہی کل سو ئی آج کر
کہا ہی نبی ایک ندی فرات
بڑ ہی تھینت روپی اور سونیکی دیکھ
مری سومین نناونین ایک بچے
نبی نی کہا اوسکو لیجو نہین
کہ پھر اک نشانی قیامت شمر
جو ایمان والا ہوا وسکو نہ کام
دہر ناک اور کان ہی اوسکی جاب
رہی حال چل رات دن یہہ جبہی
علامت قیامت کہا یہہ سبہی
پہل طرف مشرق مدینی سبہی
ہو سے تیسرے ٹاپو ہی عرب بیچ
طرف یمن کے ملک کے اک آگ
جہان لوگ ڈیہہ اکرین رات کو
فجر کو چلین لوگ سارے ابہی

جبہی طرف مغرب کی ہووے نزول
کرین اپنا قبلہ روپی اور درم
گنہہ حق قبولین گی ایکبار گی
جبہی طرف مغربکی ہووے نزول
اوسی دنسی پہلی این ساج کر
بہت مال کار ہی کناہی نجات
بٹھین لوگ تلوارین لی کی ایہہ
کہی ایک وہ مال یہہ مجہہ بچے
محبت مین جیوا وسکی دیکھو نہین
تمامی دبی حلق دہو نوری پہر
بایمان ہون مست تب صبح وشام
نکل آئے دہوان کر اسی ست نان
پھر اس پیچھی طرح قلد کے رہی
نکل جاز مین تین جا آدمی
ہو بار دگر طرف تب ہی
دمسین اوسمین ظالم پڑی جو انیج
اکٹھی کرے جا ہی سب شام بہاگ
رہی آگ ہی تھم پہین مان لو
چلے آگ ہی اونکے پیچھی تبھی

پہٹیں آسمان اور تارے گرین · سورج چند کی نور سب ہوکر پڑین

سب ہٹے پہر زمین ہر طرف جا بجا · یہی حال یہہ جہہ مہینے سدا

در بیان نفخۂ صور

ہووی جب حکم دوسری صور کون · بجاوی فرشتہ جبہی زور سون

مرین آدمی جن سبہی جانور · مرین سب ملایک ادہر اور ادہر

مرین جبرئیل اور میکائیل ہے · اوٹہاوین عرش کو اونہین جاندہی

سرافیل لے جان لی عزرائیل · سرافیل کے دست قدرت جلیل

عرش حکم رب سی پکڑ لیوی صور · رہا نا کوئی چہوٹ الله صبور

کہی آپ جب رحمة العالمین · کسی بادشاہی ہی اب یوم دین

کہی نا جو دیوی جواب اس پکار · کہے آپ الله ہے واحد قہار

سبہینے سبہی آپ پیدا کیا · فنا سبکو اب مینی ہی کر دیا

کہین سات باقی رہیگا خدا · عرش کرسی لوح و قلم کو سدا

بہشت اور دوزخ جوان ہین پہاو · کہین بعض و نیز فنا تا وکہاو

اندہا دہند ہو سب ملک مین پڑ · جلیسا ہو رہا ہو بگولا کہین

کوئی پہلی نفخہ کو سے بعد کے · روایت کرین ہین سنو باوے

چہل سال گذرین تو مینہ عرش سی پڑ · چہل روز برسی زمین فرش مین

ہوئی رنگ اوسکا جو بارکی ذات · تہی عرش سے ہو جو بحر الحیات

ناپارہ گر زن سب مین پر پڑہی · سبہی تن اوسی سے اوگی اور بڑہی

کہین نام ہڈی ہی ایک عجب ذنب · اوسی لاگ کر پہر جامی کیب

ولی خوف محشر سے سب ہین ہراس ‏ ‏ ڈرین سب کہ کیا ہوسی کار ابچار

کہین کافران ہای ڈری جلن ‏ ‏ قبر سے ہمین کون اوٹہا ہاکن

فرشتی کہین مگے کہ وعدہ خدا ‏ ‏ کہا انبیاون سبہی بیچ تہا

ٹپکتا اوٹہی سب شہیدون سے خون ‏ ‏ بہت ہووی خوشبو عطر مشک ...

کہ جس کام مین وقت مرنیکی تہا ‏ ‏ قیامت کو وہ کام کرتا اوتہا

موی بیچ مین لبیک پڑہتی اوٹہین ‏ ‏ نسی مین ... سو سبکی اوٹہین

مرا ہی یہان ہو کوی در نماز ‏ ‏ اوٹہی پوری کرتا وہان از نیاز

مرا غم مین روتا اوٹہے زار زار ‏ ‏ مرا جو لڑائی کری مار مار

سبہی ہووین ننگی اوٹہین بیچ ... ‏ ‏ شہیدونکی کپڑے لہو سن ہر ہیچ

غرض پہ کفن ہو سبہی کر پڑین ‏ ‏ کہ پہر او تہیہ کی حق پاس سبتی ملین

بہل دیوی کپڑی سفید یکی رنگ ‏ ‏ براہیم کو وہ پہناون ... ننگ

پیچہی انسینی خوب احمد رسول ‏ ‏ کہ پہر سبب پیمبر خدا کی قبول

سبب کیا کہ کپڑونکو اونکی اوتار ‏ ‏ دیتی رب الی کافران بیچ نار

پہر واسطے رب کی پڑہتی اذان ‏ ‏ اونہونکو پہناوین گی کپڑی ...

موافق عمل کے ملنگا لباس ‏ ‏ نہین ذات اور بہانت کرو دہیان

پیمبر ہوون براق ہووین سوار ‏ ‏ حسن اور حسین اونٹ اوپر سوار

جو ہین متقی بہت پرہیز گار ‏ ‏ اونہوں کی قبر پہ کہڑی اونٹ یار

مہارین زمرد سنہری ہون زین ‏ ‏ جنہوں کے اوپر چڑہ چلین متقین

گنہگار پیادہ چلین گے شتاب ‏ ‏ پکڑ ٹانگ کافر کو کہنچین جنہ...

لگی دو پہاڑ و نلی تگر سب بہی
جبہی ہووے طیار دیہی تمام
لگی بیاج کی ہی نہین کوہ بہار
ظلم سے یتیمون کا کہاتی ہین مال
تکبر سے کرتی امانت غریب
ہر ایک قوم سے نے پانو پہچی ملا
کوئی غیر حاجت کرہی سوال
کسی نے کہا بول آویا سبہی
قیامت کو ماتہی یہ اوسکی لکہا
جو تہوکی ہے قبلہ طرف مونہہ کو کر
کوئی دو قبلہ جور کہتا نہین
قیامت کو آونا بدن اوس طیار
جو دنیا مین اپنے رکہین دو زبان
خدا دیں اوسی دو زبان آتشی
کسی نے کسیکی زمین لی دبا
اوسی قدر سا ہتوین زمین جو تو کر
چورا دی جو گہوڑا شتر یا گڑی
اوٹہی گا قبر سے سبہی سر دہرا
بتا وی جو حاجت سی زیادہ محل

ہووی جام اور نامو زرینہ جبہی
یہی حال اوسکا رہی صبح شام
کرو جلد توبہ خدا ہی غفار
دیوین انت نہہ اونکی انگار کہال
قیامت کو کیڑ یسی تن ہو نصیب
تکبر کنی بن بہشتان کجا
ہوین ناک مکہہ کے نہو ماس بال
مگر خون ناحق کو کشن لوا ہی
نا امید رحمت سی یہ پر خطا
قیامت کو وہ تہوک ہو مکہہ اوپر
اوہ اودہ انصاف کرتا نہین
گہسیٹی گا آدیا جو مردار خوار
پیچہی کچہہ اور اگی کچہہ اپسن بیان
جلے مکہہ کے کیون کری تہی خوشی
قدر ایک بالشت سن بی تہا
آتا بوجہہ گردن کہین طوق بہر
اگر بال دہن بہت بالا کرے
بکارین کہیگا فلانی کا تہا
رکہین اوسکو کندہی یہ رکہہ اور چل

تو اب ایک ہو بول بائین طرف — ہو دوجی کا اب بنلی بائین طرف
ہو تیجی کا آگے اور چوتھی کا پاس — تو لا حول اوپر سی بس لیگا بس
قیامت کی دیکھا سو اب ہنار — کہ جتنی ہو وین سال پنجاہ ہزار
اور بعضو نکو معلوم وہ دن ہو وین — کہ جیسی ٹھہرکے نمازین پڑھین
قیامت کو قرآن امانت جسم — شفاعت کرینگی عرش تل ہم
ہری رحم مجہ سے لے جد جسیم — تو اس سی کے سبب میری رب کریم
جنہو جیسی دنیا مین توڑا پہچان — اونہین سب سے تو توڑا یو اس جہان
سب ہونگی بتاوینگا اللہ شکل — قرآن اور اسلام جو جیسے عمل
شکل اور صوت اور زندگی راتدن — ہوی ماہ رمضان نجم راکہن
عمل نیک کی خوب ہو صورتین — بڑی کام کی ہوون بر صورتین
کوئی بولتا انکو صورت مثال — کوئی کچھ کوئی کچھ کرینا ہین خیال
خدا اور نبی کا کہا سانچ مال — جلسا ہوگا اوس دن کو دیکھی حال
خلق قبر سے اوٹھ چلین خاص و عام — ہووی سر سے نزدیک سورج تمام
کوئی اوپچی ننگے کوئی کوس تل — کرین چین شراب ہوین پی بدل
وہان ہر نبی کی جھنڈی ہو مثل — سبھی لشکر نبی ہوی یا بی بغل
نبی پاس اپنی ہر امت کہڑے — ہر ایک عمل والون کے ٹولی جدے
کرے خلق سارے بڑی اور بھلے — ولی پاس سبکے کلیجی جلے
کسی تو نبی ہیکے ہو ایک مرد ساتھ — کسی پاس دو بارہ چالیس کے ساتھ
کسی پاس دس بیس کا ہی سچار — کسی پاس سو ہون سبکے ہزار

محروم ماندن از رمضان

[illegible]

جو کافر شک مانتی رافضی
جو دشمن ابوبکر کہتے علی
سبھی ہووین محروم پی آب سبز
کبیرہ گناہ جن نہ چھوڑا کبھی
نہو بیہوش جیسی تپتی مائی نہ باپ
الیسی مغز اوٹھین جیسی تاب سے
پسینہ چلے گا بدن سے اوتر
بقدر گناہان جو دوبین سون
کوئی تا بسینہ کوئی تا بہ حلق
ایک آواز غیبی ہووینگی سبھی
نبی جیو کہین پھر اوٹھو مین پہل
پھرین اونٹ گھوڑی بد بسی ملیار
ہووین حال اپنے مین غرق اب
سبھی یون پکارین کہین یا خدا

کہ پھر خارجی معتزل ہار ہے
نہ دون اونکو کوثر کا پانی کبھی
جو توبہ کرین آپ تو آب دون
چھٹین آگ دوزخ سے ہووین جبھی
کباب ہووی جل نہ پر سورج سی تاب
جیسے دیگ اوبٹی بہت آگ سے
زمین پھر نہ پہلی پھرے گرد دبہر
کوئی تا بہ ٹخنون کوئی زانو دون
کوئی ہووی اپنے عرق مین غرق
سبھی لوگ بیہوش ہووین جبھی
دیکھون کیا کہ موسی کھڑا عرش تل
پچھانی نہ لاگو ہونکو دین بڈار
سبھی بھولین مان باپ اولاد جب
خدا بولسی اوس روز سکے دی بچا

دربیان طلب شفیع

رہی سال چالیس یہ حال زار
کرین مصلحت سب چلین کسکو پاس
پہل جاسے آدم سی کرلین سوال
خلیفہ خدا کی تیری پوت دہی

کہ پھر ہووینگی جمع پرہیزگار
خدا سی سفارش کی رکھہ دلین آس
کہ دادا ہمارے تیری ہم عیال
شفاعت لئی آگہڑی ہین کبھی

[illegible]

کہیں دوستو نکی دعا نا قبول — کریں جستجو ہی براہیم رسول
نہایت کو جب ڈھونڈیا وین خلیل — کہیں نوح تم پاس بھیجا جلیل
شفاعت کی کارن آئے تیری پاس — قیامت کی ہولونسی سب ہیں ہراس
بہت سوچکر دوست حق دی جواب — کیا تین جھوٹون نی مجھکو خراب
جبھی یاد مجھہ دل کو آدین ہین تین — سبھی دوستے بھول جاہوین جہین
ہو شرمندگی سے مجھے ہو چھپاو — کرون جب دعا ون تہاریکا جاو
کہیں سب کرین کیا بتاو بچار — کہی جاو موسی سے کریوین پکار
کئے ہیں خدا سا تہہ اونسی کلام — دھڑکا اوسکی سب کہل گئی ہی تمام
چلیں جاسے موسی کو پاونکی جا — کہیں ہمکو بھیجا خلیل خدا
سبھی دیکھہ ہولین قیامت سرک — شفاعت کی طالب ہوئے تم تلک
ہیں قبطی کو مارا تہا جب وہ کہے — کہ شرمندگی سے کہون کس لیے
نہیں بولنا بول بولا سجاسے — کہیں لوگ ہم کیا کرین وہی بتائے
کہیں جاو عیسی سے چاہو دعا — پہرین ڈھونڈتی محشر اندر بہلا
نہایت کو پاکر کہیں حال سب — ہوا ب اونکو عیسی نبی دیوین تب
کہا جہل سے مجھکو بیٹا خدا کے — ڈرون ہون نہ رب کو کہین غصہ آئی
کہ شرمندگی سے نہ کچھہ کہہ سکین — شفاعت کو کس جا سجائین کہین
کہینگا پیمبر ہی آخر زمان — محمد ہی نام اوسکا جہان
شفاعت کریگا وہ ہی خوش صفات — چلیں ڈھونڈتی ہوی طالب نجات

در بیان شفاعت کبری

اوتہاوین فرشتے اوسی اوتہہ جب | زمین کی جو نزدیک لاویگی تب
ہی بیت المقدس ہیہ شہر اوپر | رکہین انگلا پاؤں عرش کے اوپر
ہنوین لوگ بیہوش ہیہ دیکہہ چال | آوین ہوش دیکہین جو عظمت جلال
رکہین واہمی ہوش جنت اوتار | طرف جیکی دوزخ کو لاوین اوبہار

آمدن دوزخ از زمین

کہین باگ دوزخ ہین ستر ہزار | جنہونکو پکڑ لیکے لاوین اوبہار
ہر اک باگ ستر ہزاران ملک | پکڑ کر کہ لے آوین اوپر تلک
رہی سو برس راہ لوگونسی جب | لگی آوتے اوسکی آواز تب
کرے ایک حملہ او ربولی پکار | کہے جن تا تا حسکو کرد گار
نصیحت سے دنیا مین ہونہہ پہیرتا | جو کچہہ پاوتا مال سب کہیرتا
پکڑتی تا تا زاور زکوتین ندے | سبہی نام لیکر پکاری چلے
جہان اب سمندر کی سن جہیل رہے | سبہی پہیل جانگ اسین دہکے
قطارین زردوانت جیسی چکین | اسیطرح پہیل آگ اوسمین دیکہین
سبہی منتظر لوگ کیا ہووے اب | کہ کیونکر کرے فیصلا اپنا رب

در بیان قضاء رب

اسین حکم ہو لگا سبہی لوگ کون | کہین شان میری ظلم کچہہ کرون
دیا تہا تم مین سبہی پیغمبران | کتابین صحیفہ دیے سب نگہبان
اونہون سے جو تمسی وعدہ کیا | او کسنی دیکہہ لو کہ سبہی ہم بہنیا
امر اور نہی جو کہ اوسمین سکہے | جو کچہہ تم کہا ہی تو بدلا ابہی

کہین سگے محمد علیہ السلام ‖ میری امتین ہیچ تابلا مین نام
نہ آوی او نہین اونکی آگے جواب ‖ سُنین جب اونہونسی جواب صواب

در بیان قضا حیوانات

ہووے کل حیوان کا پہلے حساب ‖ لکہا تذکرہ نام ہی جس کتاب
جو دنیا مین مارا ہی تہا او غریب ‖ حکم رب سی ہوا اوسکو قوت نصیب
وہ اوتنا ہی لیگا اوسی مار سب ‖ حکم ہووین دونو ہووین خاک اب
کہ پہر یون کہین جانور یا خدا ‖ فلانا مجہے مفت ضائع کیا
نہ زندہ رکہا نہ نفع کچہہ لیا ‖ ایسی شخص پہ غصہ رب کا ہوا
نبی جیو کہین ہین سنو لسی پند ‖ کیا ایک عورت نی بلی کو بند
پڑی ایک ہانڈی مین رکہی سٹے ‖ موئی اوسمین وہ رن ہوئی دوزخی
جو رکہین ڈانگر اور گہوڑے شتر ‖ نہ کہانی نہ دانہ کا رکہین فکر
بہت دیوی ناحق کوئی او نکو مار ‖ قیامت کو حق سی کریگا پکار
جلین اس سبب آگ دوزخ بہتر ‖ مسلمان کرو عاقبت کا فکر
کہ پہر خاک ہووین سبہی جانور ‖ کہین ہوی کافر ہم بہی جانور
اہی خاک مین رلکی سب چہوٹتے ‖ نہین بیچ دوزخ ہمین کوٹتے

در بیان نامہ اعمال

اسیمین حکم ہو سبہی یاد کو ‖ ملے عرش سے نامہ اب لاؤ تو
نبی جیو کہین کس فرشتے ہین دو ‖ تیرے ساتہہ لکہتی ہین کرتا ہی سو
جو نیکی بدی تو کرے دن اور رات ‖ سبہی لکہہ کے لیجاتین جو ہوئی بات

در بیان میزان

۲۹

[illegible]

برابر ہوون نیکی بدی جن کسی — اونہونکی بہی کچہہ ڈر نہین یا اچی
سنو حال کافر منافق کی غول — نہین اوسکی نیکی بہی رائی کی تول
کفر اور شرک سی سبہی مٹ گئی — بدیکی عمل سب جو ثابت رہی ہے
رکہین کافران جو عمل کو پہر — نہین ہے قدر اوسکی پہر سکی پر
بدیکا جو پلہ جہکی گا سبہی — کہین پہ نہین نیک ہووی کبہی
پلہ نصف ہووی سبحان اللہ کا — پہر یگا سب الحمد للہ پلا
پڑہے لا الہ پہر الا اللہ جو — نہین زور اوسکیکو پہنچا ہی کو
پہر اللہ اکبر جو پڑہتا ہی سو — کہ بیٹا میرے صبر کرتا ہی جو
ورد اونکی رکہتی بہت قال و قیل — ہوئی پلہ نیک اونکا ثقیل
شہیدونکی خونون سی بہارین تولین — سیاہی دوات ان علم جو پڑہا ہین
کہین بعض مومن کی نیکی ہو کم — اچانک آوین ابر بادل بہم
پڑین پلہ نیک اوسکی شتاب — علم دین سکہا نیکا ہی یہہ صواب
سترہیٹ کاتش جو کہ بلکا ہی اُت — ترازو عمل نیک پہلکا ہی اُت
ہووین مومنین کافرون سی جدا — جنہی لوگ نوریکو بہیجے خدا
کہین تین ٹولونکو لیجائین ہم — جنہی جو کرین تہے خلق پر کرم
کرین بندگی رات کو جو پچہے — جو غازی ہین جان پاہی اللہ دی
پکڑ لین چلین جا کہین ہوش گل — پہر اور بہتونکو سنگ لے تو بی خلق

موجبات ایستادہ شدن بہ عرش

پہل جو کہ حاکم عادل کرم رین — کہ پہر دوستی جو کہ للہ کرین

[illegible]

۳۱

اسی مین ہے دوزخ سی گردن نکل
رکہی آنکہہ اور کان جوں بدشکل

کہی مین ڈولو نکو لیجا و ساتہہ
جو تصویر دنیا مین رکہتی ہین ہاتہہ

کہ پہر جو عزیزوں پہ کری ظلم
قتل ناحق اوپر جو رکہین قدم

جو پوجین خدا جہوٹ کچہہ شرک کر
پکڑ لیجاوین اونسکو دوزخ بہتر

کہ ہر ایک گردن نکل نرگ سون
کہے اپنی ساتہی کو مین لیجاون

گنہ کو فضیحت سے رکہتے مڑوڑ
نہین قول اپنی کو ڈالین ہین توڑ

مت اینٹہہ کر دلمین بیٹہی ہین بہول
کرین دین کو طعن ہیہ سب جہول

سنا ہی کئی قول ہون دوزخے
پہل جو کہ کافر مڑورون سنی

دو ہم جہل و غفلت سے کافر سے ہے
دلون قول گردنین گردن لیے

ہوون حق کو پوجا ہی دنیا مین اوٹ
یہہ اوین چاند سورج ہباوین اکٹ

جو پوجین پوجاوین دوو دوزخی
کہو ایک الله نذر کہہ دوزخی

عزیرا ور عیسی کے صورت ملک
جنہون اونکون پوجا جاین نرگ

بہت ہووین شرمندہ رووین کفار
اگر ہووی آئی مسیح نصلتے بہ بنار

کہ ہر ایک کافر شرک کا جہول
خدا ایک جانا نہ مانا رسول

کسیکو قبوے کوئی نا قبول
سنو بعض باتین ہین بعضی رسول

کوئی روز محشر کے پیاسی جو آب
دکہاوین انہین نہر جیسی شراب

جلیبی کا نسی ہولا دکہلا دی آب
کہین نام دہوکی کا ہووی سراب

جبہی دیکہہ دہوکے کو پانیکی رنگ
پڑی جای دوزخ مین جبہی نہنگ

در بیان متشکل شدن صورت دنیا

رسول اور خدا جسنے مانا بدل — ہووین سجدہ اندر سبہی مشتغل
منافق کی ہوئیگا چون سینگ کالے — اگر جا بدن سب سبہی اونٹ جاے
عمل ہووے دوا اسکو دوزخ مین ڈال — نہ کہین ہین دلمین صدق یہ کمال
مسلمان باقی کا پہر ہو حساب — کہی ایک مین اسنی با را خراب
کہے رب کیا قتل کیون اسکو تو — کہے بول پاسلے تیری کار سو
کہے رب تو سچا ہی جنت کو جل — جہک ہووی ہو یہنا اوسکی سوجہ کی جہل
کہے ایک کو رب کیا تہا کیون — کہے تو نہ حرمت ہو میری زبون
کہے رب ہوا تو ہلاکت کے پاس — گہسیٹا اوسکو دوزخ کر دہای پاس
کہے پہر ہوویگی تشدد رستگی بوجہہ — ہو پہر آنکہہ اور کان دل ہی کی بوجہہ
کہا تین گواہی اور سچا تہا کیا — خوشی جسنے اللہ راضی کیا
کرین عالمون سبہی عمل کا سوال — علم کو پڑہا چور چوری ہی نال
خوشا دسی مت دو علم کو چہپای — سبہی مرتبہ تمسی پوچہی خدای
ہو پہر مال جو رو ملک ہو سوال — حق او سچا تہین سب دیا تہا کمال
پہل پوتل تولین نماز کی دہای — فرض جو گہٹین تو وتر دین ملاے
نہ اسکے بہی پوری ہو سنت رو لین — سنت نفل بدلی فرض ایک تو لین
نہ اسکے بہی پوری ہو حق کی پناہ — بہا وین مار دو بخشدو سب گناہ
اسیطرح ہووے حساب زکوة — پہل ہووے سب سے نظر صلوة
اگر سچ رہی نماز وین کوی — سبہی کام مین وہ رہی سرخروی
کرا جی امامت کرسے جو کو سوئے — ثواب اوسکو جتنا سبہی مقتدی

خدا ہی کرے اوسکی اوپر فضل
دیوی پاس اپنی سے اوسکو بدل

کرے اوسکو راضی فضل سے اپنے
ضروری فرض تن جو ہین آپ کئے

مدد کو جہاد اور ضرورت نکل
کفن کو جو مردی کی لیوی صلاح

جو ہوگا اور ہنگالی نیت ادا
قیامت کو بخشا دی اوسکو خدا

حکایت شخصی کہ نیت اداي قرض گرفتہ

سنا ہی کہ ایک شخص کو حشر مین
سب حقدار اوسکو پکڑ لے چلین

کہین یا خداوند جو دہ طبق
ہمارا رہا اوسکی گردن پہ حق

کہی رب کو کیون اسکا تین حق رکھا
کہی یا الٰہی میسر نہ تہا

تو جانے ہی نیت کو میری تمام
فکر اسکی تہا راتدن مین مدام

جو مقدور پاتا تو دیتا مقر
کہی رب مین جانون ہون دلکی خطر

یہہ دیتا نہین جو کہ پاتا اگر
کہین ہمسکو یا رب ہو کیونکر صبر

ہووی اون دونو مومنون پر فضل
کہی رب سب حقدار کو بی خلل

نگہہ کو اوٹھا کر کے دیکھو اپے
پشت او بکی آوی نگہہ مین تہی

کہے رب کہ جنت مین یہہ پونچنا
کہین رب کہ ہم پاس کیا ہی بہتا

کہے رب کہ سستا ہی تم مول لو
جو یہہ پاس ہی ہو بہشت و

کہین یا الٰہی ہمین بخشدے
مکان یہہ دیا اسکو مین رب کہی

وہ کافر کے کام و کی نیکی نہین
بدی اوسکی کر کر مساوات نہین

بچاہی رب کرم کر اوسی بخشدی
وہ چاہی عدل کر ترک ٹہانو دی

حکایت

حکم ہو گئے اونکی سر او سکی دہر
کرو دوزخ اندر جلی پاؤن سر

نہین ویسا کنگال دنیا مین کو
کہا اوٹ ہی کون اب لو لدو

کہا لوگ نے نبی جسکی وہی پوت ناتہہ
کیا ہی حضرت نبی وہ اوٹ ناتہہ

نہین اوٹ وہ جسکی مالک مرین
وسیلہ نہ کہر کا جو اوسدن رکہین

ہوئین لوگ سب تین بہانتون کمال
شرک مانگ حق جہٹا وین پہل

یہی حال مرنے تلک اس رہا
نہ توبہ کری اس نہ بخشی خدا

سنو دوسری بہانت دل کان دہر
خدا پاک کا حق رہا جسکے سر

نماز اور روزہ جیسی حج زکوۃ
گنہہ جیسین دنیا کا حق نہ ملات

جیسی جہوٹ بولین اور پیوین شراب
چاہی بخشدی رب چاہی دی عذاب

یہی ظلم بندون پہ کرتا ہی جو
نہ راضی ہو جب لگ نہ چہوٹیگا وہ

کہین بعض مومن بدیکی عوض
حکم ہو کہ دو اسکو نیکی عوض

سبب کیا گنہہ کرکے رویا ہی آپ
خدا کی فضل کرکے کہویا ہی آپ

کہین بعض عاشق جو ہین سینہ صاف
ہوین بعضی ایسی شرع کی خلاف

جیسی راگ اور حال جنگل مقام
جماعت جمعہ چہوڑ چلہ تمام

کوئی عشق سے بات جا دی نکل
مخالف شرع کچہہ نہ ہو دی خلل

خدا انکی نیت اوپر کر نظر
کری شاید اس بات سی درگذر

خدا عشق پہ کر نظر در معاد
لکہا ہی کتاب ایک تذکر معاد

کہین ہین رسول خدا اور خبر
دکہاوی خدا جنکو روز حشر

سبہی امتونکو جو ہونگی تمام
دکہاوی خدا جسکو سب خاص و عام

خدا واسطے دوستی جو کرین — علاقہ نہ دنیا کا دل بیچ دہرین
کرین دوستی جان کر دینددار — نہین اور رنا تا سوا کردگار
کوئی حج و عمرہ مین جاتی ہین مر — خدا کی رکہین معرفت دلین بہر
خدا کی حضور ے رہین صبح و شام — علم کی طلب مین رہین جو مدام
بحکم پیمبر خاوند جیوی جو جو — جو بیٹا ہو مان باپ سی سرخرو
روی خوف حق سی کوئی زار زار — جو رسہے نہ دنیا سی عزت نگار
نہ کہانا نہ پانی رکہین دوسرا — فقر سے نہ کپڑا رکہین دوسرا
بہشت مین داخل ہووین بحساب — جو مومن رکہین خصلتین یہ صواب
بلاؤ مین کرسے تے صبر جو سدا — نہ پوچہین شرک اک بات مین خدا
نہ روزہ نماز و نمین کرسے تے قصور — نہ ورد و وظیفہ مین ڈالین فتور
نہین بے ادب ہون خدا پاک سی — نہ دفتر کہلین اونکی اعمال کے
نرکہین اوسکو ترازو عمل — خدا بخشدی از کرم اور فضل
کرین تند رستان سبہی یون ہوس — کرتے بدنکو ہمارے جو خوش

دربیان سفر پل

حکم ہو کہ ہو وین سبہی دو تو ل — ہوا ایک کافر ایک مومن کا غول
مسلمان بہی خوب ہین تین ٹول — شہیدون جنہون جاندی ربکی لب
ہون پہر عالمان جن عقل اور حوا — خرچ راہ مولی کیا بیقیاس
سجہین آپ اور ونکو لیوین بچا — شفاعت سے اونکی زحکم خدا
کہ پہر جن سخی مال بہد دیا — نہین نام کے واسطے بچ کہیا

مشایخ کو پہنچا خطر دل بڑی — پناہ تیری تینوں نسیتی رب میری
جہنم میں پہیں تین ہوں روسیاہ — جو محنت ہو برباد لازم گناہ
سکھو نہیں نیک کو کہیں — عمل سیکھنی واسطے جو پڑھیں
کہیں مسئلہ دین کا بی رہا — خوشامد سی دین نا گھٹا نا بڑھا
رہیں آپ مضبوط اس کام پر — خدا کی حضوری رہیں وہان دیر

حکایت شہدا اعظم

صحابوں نے پوچھا رسول خدا — بڑا کون شہیدوں میں ہم کو بتا
کہا جو ڈرے ظالموں میں اگر — کہوں مسئلہ سانچ ماری مقر
کہے دین کی بات کو وہ بجا — قتل وہ خدا کے حکم میں ہوا
صحابوں کہا جو کہ ایسا کرے — نمارین اوسے اور سلامت رہے
اوسی جہو نکنی حیکا ہو کچہ صواب — نبی نے کہا کچہ گھٹے نا ثواب
کہ جب اوسنے مسئلہ کیا تہا بیان — کیا فضل اوسی وقت رب الجلال
کہ جو چیز دیتی ہیں جسکو کریم — نہیں اوس سی کہوسی ہیں حضرت رحیم
علم سینچ نیت جو رکھتی بڑی — بلکہ کہینچ دوزخ میں جا گہہ کری

دربیان سخاوت ربانی

حکم ہو کہ حاضر سبھی کو کرو — تبہی آسکے حاضر ہووے روبرو
کرے اون سخاوت سبہی مالکی — گنادی اوسی نعمتان رب سبہی
کہے رب عمل تین بتا کیا کیا — کہے جو دیا رب مجہی میں دیا
میرے ہی واسطے نادیا ایک دام — کہے رب جو خرچا ہی نیت ہی نام

چھوٹی سبھی نعمت برابر ہو سُن | تمامی عمر کی جو گنتا تہا بن
ڈرے جب کہی یا خدا اپنا فضل | مجھی بخش رحمت سی ہون بہت خجل
کہین بین نے تین نعمت سنون | پہل نیکیان اور بدیان گنون
سنو تیسرا نعمتون کا ہوا | جو اللہ نے بندون کو بخشش کیا
بدل شکر چھوٹی سی نعمت کے سُن | نہین عمر سار کی نیکی ہو گن
رہے سب جو باقی بدی کی عمل | نہین کوئی بخشے سوا تجھہ فضل
عدل کا ہمارا ٹھکانا کہان | سوا تجھہ فضل مالک دو جہان
فضل جو کرے بخش نعمت اور باپ | کری نیکو نکو دو چندان جواب

حکایت

سُنا مین کہ تہا بادشاہ ات سعید | کہین نام اوسکا جو ہارون رشید
گیا ایکدن ایک درویش پاس | نصیحت کے سننے کی رکہہ دلمین آس
کہا اوسکو درویش اللہ نی دو | نمغرور ہو جو کسہی شاہ تو
جتی بادشاہت تیری ہی مقر | قدر ہی نہین اوسکی جسکے پر
لگی سخت یہہ بادشاہ کو مقال | کہا اوسکو درویش نی سُن مثال
جو جنگل میں لشکر سے ہو تو جدا | نہ کہا ہو پانی اور پیاسا پڑا
نکلنی لگے جان تجھہ پاس مین | کہی کوئی پیالہ رکہون آب مین
کہان تک خریدی تو پانی بتا | کہا دو نین آدہی ولایت لگا
کہا پیوے پانی جو سیراب ہو | الیسی مین تیرا بند پیشاب ہو
کسیکی دوا سی نہووی شفا | سبھی طرف سے آس تجھہ ٹوٹ جا

[illegible]

پیغمبر شہید اور ولی عالمان — کہ صدیق و صالح طفل مومنان
شفاعت عمل جو تلاوت قرآن — نماز اور روزہ و صدقہ پچہان
شفاعت کریگا جسے حکم ہو — قبولے نبی حضرت پاک خو
سنو پانچ جا گہہ شفاعت کنین — پہل جبکہ مردہ قبر مین دہرین
جیسے آیت الکرسی سورہ ملک — چہٹا وی عذابون خدا سی ادہکیا

حکایت شخص کہ در ہمسایہ ولی دفن شدہ بود

لکہا ہی کتاب ایک شرح الصدور — رکہا مردہ پاس ایک ولی کی قبور
کسینے اوسی خواب مین دیکہکر — کہا کیا ہوا تجہہ پہ جا در قبر
کہا اوسنے پہلی سبب جہہ گناہ — عذابون قبر سی ہوا مین تباہ
ولی تہا میری پاس یہان ایک دفن — پکارا خدا سی کہ یا ذو المنن
خدا فضل سے اسکو مغفور کر — وگرنہ میری پاس سی دور کر
خدا نی جہی اوسکی صدقے مجہی — دیا بخش سن اب کہا مین تجہے
ہوہ پہر دو شفاعت جو عرصات تہا نو — شفاعت ہی کبری پہل جسکا نانو
نبی اور ولی کوئی مارے نہ دم — سوا ایک محمد شفیع الامم
پہل اوسکا سنارا ہوا ہی بیان — قیامت کا احوال سن دیہری کا

دربیان شفاعت عام

دلم پہر سے بارگہی عمل — شفاعت ہووی عام پہر بجلل
کرین انبیا امتون اپنی کو — کرین اولیا دوستون اپنونکو
لکہا بعض مومن کو بدلی گناہ — پکڑ لین چلین ترک کو کرتباہ

[illegible]

[illegible]

رعایت لگی ہوئی اوسے جبہی　　سنو تیرے بہانت کیا ہی اہی
کسی پر جو ہووےگا نہایت گناہ　　پکڑ لے چلیں دوزخوں کو تباہ
اسی بخشدی رب کوئی یوں کہے　　قبولے خدا جب اوسی بخشدی
کہیں ہیں محمد شفیع الامم　　کہ قاموں کے بلہا رہیں اوسکی ہم
شفاعت سبہی چھوڑ کر میں بچار　　شفاعت کروں امتاں اختیار
میری امتاں گر کری ہیں گناہ　　کرونگا شفاعت ہو گر عذر خواہ
کہا ایکدن احمد پاک تن　　میرا اون اوپر وارنی ہال دہن
دیکہو تم کہ کب خوب آدم ہوئیں　　کہ بد امتاں خاطر اپنی لوئیں
کسی نے کہا یا رسول کریم　　سمجہتی ہیں ہم ہیں کہ فہیم
چلیں نیک جنت میں نیکی کے ساتھ　　بدونکی شفاعت نہ جہت میری ہاتھ
کرونگا شفاعت جہاں لگ بس آئے　　قبولے گا میری دعا یاں خدائے
کفر شرک کو چھوڑ کلمہ پڑھے　　سدا وہ نہ دوزخ میں جلتا رہے
قسم رب کی مجہکو عزت جلال　　نچہوڑونگا دوزخ میں مونکو ڈال
شرک اور کفر چھوڑ پڑہتی تہی چاہ　　زبان دلسی وہ لا الہ الا اللہ
موافق گناہونکی دین تن نہ تاب　　کروں داخل جنت اندر شتاب

بیان اعمال موجبات شفاعت

زیارت میری کو جو آوی ہی کو　　زیارت میری قبر کرتا ہی جو
اذان سن دعا یہہ پڑہی مرد خوب　　شفاعت ہووے اونکی محبوب
درود آن صبح شام دس دس پڑہیں　　نمازونکی پیچھے دعا یہہ کہیں

حکم عالموں کو کھڑا رہ اسے
اگرچہ ستارہ بھی آسمان
حکم ہو شہیدوں کی پرواز کی
حکم ہو کہ جاوے بیت العتیق
کوئی ہووے قرآن حافظ کمال
گنہگار دس جو کہ لائق ہوں نار
کریں لعنتاں مومنوں کو یہاں
شفاعت ہوئی عام سب مومنین
کوئی تو شفاعت گنہگار کے
ربیعی تمیمی مضر قوم ہیں
مسلمان لوگوں کی بالک مریں
کسیکی ہوئی تین بالک اگر
حکم ہو چلو تم بہشتوں کی آپ
اسیطرح ہووی حکم دو ہی تیں
پھر آخر کو بخشیگا اونکی سبب
کہیں اب رمضان صورت پکڑ
کہ پھر شہوت اوسکی کو موندا تہا سبب
کہی آپ قرآن جگایا میں اس
شفاعت قبولی کہے رب غفور

شفاعت کرو اپنی شاگرد کی
وہی ہوں تو بخشوں شفاعت یہاں
شفاعت ہی بہتر گنہگار کے
شفاعت کریں چار سی کی شفیق
گزارے حرام اور لیوی حلال
سبب اوسکی بخشیگا پروردگار
قبولیں نہ اونکی شفاعت وہاں
کوئی ایک دو کی کوئی چار تیں
یتیمی ربیعی مضر سار کے
انہوں ایک عالم شفاعت کریں
عرش تک شفاعت الوام کریں
کھڑی ہو رہیں گے بہشتوں کی در
کہیں ہم چلیں کیسی بن مائی باپ
اسیطرح لڑکے کہیں مومنین
خدا اونکی ماباپ کی باپ سب
رکھا اوسکا میں دانہ پانی جگر
شفاعت قبولو میری اس سبب
کہی حجر اسود کہ چوما میں اس
دئی بخش تیری الٰہی ضرور

مین بخشتا اوسی تم بہی شاہد رہو
زمین آسمان جو بہرین پر گناہ
جو توبہ کرے گا جبہی بخشدون
کہے رب ہمیشہ کہ ای بندگان
مگر جس کہلاوین مجہی سے تو مانگ
سبہی تم ہونگے مگر دون پہنا
کوئی تمکو بخشے نہین مجہہ بہان
مرہی رات پچہلی بتائی جبہی
کہے ارحم الراحمین جب پکار
کہے ذوق بخشش گناہون کا کو
کہان تک کہون پیارے اس جہان
قیامت کو جب دوستون پاس پیار
کرین آپ جب پیار قادر کریم
حکم ہو کہ ہووین ابہی دو دہی غل
حکم بے نمازونکو دوزخ کا ہو
پہل بادشاہ قیدیان اور غلام
کہین بادشاہ نیاؤن دنیا کی
سلیمان حاضر ہون ہولی وہی
کہے ہینے تابع سب اشخاص کو

کہے پہر آدم کی اولاد کو
نہین تجکو پرواہ ہون عذر خواہ
قیامت کو باپ اوسکا جب نادان
نہی تم ہو بہو کی جناب جہان
کہلاؤنگا بندی تو عاجز ہو مانگ
مجہی سے ہی مانگو پہناون اچہا
ابہی چاہ تو مجہے سب بخشتان
پہل آسمان ہو تجلی تبہی
ابہی چاہ مجہے سے وہی دون شمار
ابہی بخشدون بخشتان چاہو لو
قیامت کو بہی کری رب عیان
کریگا جبہی پاک پروردگار
ہو امیدوار و نہین شیطان رجیم
پہل مومن اور کافر و نکا ہو غول
کرین چار غولان عرض پہر رو
اور بیمار بولین گے جب فی قیام
نمازونکی ہمکو کہین چہوٹ ملے
ہو پہر جا ہوز بادہیر آدمے
قضا نا کہی ان نمازان کرو

٣٤٣

جنہوں نے کیا ہے نہ نوروں کا کام / کہاں ہو او نہیں بچانہ نادن قیام

ہووی نور بعضی منافق کی گات / بوجھی پل صراطہی یہ جب باس جات

منافق کہین مومنوں سی پکار / تمہاری کبہی ہم تہی دنیا مین یار

جو تھی نہیں ہاؤ تو ہم بہی نہیں / کہین مومنان ہم کہین ناتہیں

کسیکی کوئی نور سے نا بنہی / وہان ڈہونڈ جب نور کہو ملے

جنہوں نے کرین نیکیاں وردنی / او سی نور بہی کچہہ نہیں جن نہ کی

یہی بات سن ہیر اولٹی پہرین / چلین دور تہوڑی تو پہر پہر کہین

پڑی بیچ تلاؤ نہین انکی نال / چلین اونکی آچہی جہبی سدہ سنبہال

ہوی جب اونہوں بیچ دیوار غیب / ہوئی ایک در اوسمین شق تا ریب

جو مومن ہووے اوسمین داخل تمام / منافق نہین بڑہ سکیگا تمام

ہووے طرف اندر کے رحمت بہشت / ہووی باہر اس در عذاب سرشت

منافق کہین مومنوں سے جبہی / تمہاری نہ تہی ساتھ ہم کیا کبہی

کہین مومنان تم سنو نابکار / کیا تم گنہ اور کفر اختیار

عقاید بری اور عمل ات خبیث / رکہی کان دل بیچ شیطان حدیث

نہ توبہ کری زندگی کی رکہہ آس / ہووی اس سبب رحمتو سی نراس

لیا تمکو شیطان نی ٹہگ وہان / خدا اسنی کہا سو کیا ناتہان

بری کام چہوڑے ہنر نیکی لگ / حکم رب نمانا تہین بیچ جگ

نہین کام ہے اج پچہتاؤ نا / کسیکو نہین دوس ادوس اپنا

کہا جو خدا اور خدا کی رسول / منافق کی دلمین نہیں وہ قبول

کری شور دوزخ اوچھالی انگار — ہون پھر انگری جیسے شہتیر پہاڑ
کسیکو پکڑ کھینچ لین ٹانگ سون — کسیکے پکڑ داغ دین آگ کون
غریبون سے حاجت امیرونسی جا — کہے جو کوئی انسے برای خدا
نہین اوسکے پل پر ہین لرزین قدم — جو سنت سکہاوین اور رکھین قدم
بہت جلد سو ترسے پل پر وہی — رضا دلسی مانین جو حکم حق سبہو
جو قربانیان عید اضحی کرین — سواری کرین اوس اوپر جلد پر
جو قربان کرین ساتھ پل اونٹ کا — قیامت کو دین سکو اوسپر چڑھای
نقلی اوجھہ پیشاب پانی اور گھاس — جو قربان کرین اونکی نیکی کے پاس
جو نیت جہادون کی گھوڑین رکھین — اسی بہانت تنگی مین اوسکی ٹھیر
زبان جنکی جاری ذکر ذوالجلال — نہین جلد روا وس سی کوئی سنبھال
کسی آنکھہ کہتری کسی باریک وار — فراغت جو جنگل سے کیسے لالہ زار
کہین بعض مومن بہشتون جب — کیا تہا جو وعدہ ہمون سے خدای
اوتار دنگا پل پر سے سبکو ضرور — نہین سمجھے دیکھا کہے جب غفور
اوتاری تہی دوزخ سیتی جب تم ہم — کری سرد دوزخ تمہاری پہ ہم
جنہون کام سی ڈر رہتا راتہان — وہی کام مین چھوڑ تم اوس جہان
چڑہی بعض مومن کہ جب پل اوپر — کہی اونکو دوزخ چلو جلد تر
ہوی سرد مین نور تیری سیتی — کرو دور رب وہی نور سیری جب بہی
جو مومن سکے پاک مرین تین ہوت — خوشی سی گذر جای پلڑا دہوتا
بچاوی جو مومن کو گھٹا سے — نہ ہرگز جلے نا کبہی آگ سے

مسلمان اوپر شکر سجدہ کرین ۔ خدا کی جگہہ یہہ دکھائی ہمین
قسم کہائی حضرت علیہ السلام ۔ کہین ہین سنو یار ساری تمام
اوسی رب کی جس ہاتہہ میری ہی جان ۔ پچہا نو گہر اپنے جیسے اس جہان
سنو آدمی کی ہوی بہانت چار ۔ جو کافر ہون دوزخ ہمیشہ سچار
مسلمان لوگونکو ہوین تین غول ۔ کہین جا بہشتونکرین رول غول
پڑین بعض پل پر سے دوزخکی بیچ ۔ کوئی ہو نہ جنت نہ دوزخکی بیچ

دربیان اعراف و اہل آن

رہین بیچ اعراف کی وہ تمام ۔ بہشت اور جہنم مین ایک گہیر نام
وہان جیسے بہشتونکی ہووے لپٹ ۔ سرم جیسے ہو دوزخ کی ہووے جہپٹ
نفع اور نقصان دونو نکالے ۔ پڑین حسرتین دلمین ہووین دو لے
وہان سیر دونو مکانکی کرین ۔ سیہ مکہہ ڈراوین جو دوزخ جلین
بہشتی کے دیکہین جمک مکہہ پر نور ۔ پچہا نینگی اونکی جبہی راہ دور
جلین آگ لالچ مین جنت کو دیکہہ ۔ جلین خوف سے دیکہہ دوزخکی سیکہہ
نہائی کو بخشی اونہونکو خدا ۔ کوئی ہیچ اعراف ہونا سدا
لکہا ہیچ تفسیر ہے زاہدی ۔ خدا تین شخصونکو وہ جا دی
شہید اور عالم اور حاجی کوی ۔ ستایا ہی ماباپ جن جان دے
اونہون تین کی جہاد کرنا ہی تاب ۔ پہر کیتی سے لے جاوین درجہ ثواب
ہوی اونکی پیچہے جو وہ ہون خراب ۔ ہوا اس سبب اونپہ حق کا عتاب
سبب نیک کامون کے دوزخ نجات ۔ رضا والدین چھوٹ جنت نہ مات

روایت کرین عمر ابن الخطاب | نبی پاس جبرائیل آئی شتاب
ہوا زرد موہنہ دیکہہ حضرت کہا | کہو بہائی کیا حال تم ہو رہا
کہا کیا کہون ای خدا کے نبی | کہ دوزخ کو مین دیکہہ آیا ابہی
نبی نے کہا تو بتا اوسکا حال | کہا وہ خدا کے غضب کا ہی جال
سنہی فرشتون نے دونکہا اوسی سال | سبہی قوتین جو دی ذو الجلال
ہوی آگ وہ سب سفیدی کی رنگ | سہس برس کی سال دہونکی لنگ
ہوی سرخ دہونکی سہس آئی سال | ہوا رنگ کالا زیادہ سنبہال
نہ دوزخ مین پہر جا بناہی کہین | جلین آگ کی ہووین کب تئین
نہایت کو دوزخ سے شکوہ کیا | سبہی آگ میری نے اب کہا لیا
ہوا حکم دوزخ کو جبار فرد | تو دو دم سلے ایک گرم دوجا ہو سرد
گرم دم سی دنیا مین گرمی کی رت | دم سرد سی ہووی سردی جو آت
قسم حق نبوت بہیجی جسنے دی | کرین اوسمین سوراخ جیسے سوی
کوئی اوسکی گرمی سے جیوی نہین | نکر تو کو سے تو یہ اندر کہین
جو دوزخ مین کرتے فرشتی عذاب | کوئی دیکہہ اونہون سی نکالی شتاب
تمامی خلق بس مر جیوی نہ کوی | بری دیکہہ صورت بری سونکہہ بوی
خدا جبکہ دوزخ کو پیدا کیا | فرشتون کا دل دہشتون سی ہر لیا
کیا جبکہ آدم کو احمد سبہی | کہا جب فرشتون نی ہم تو بجز
بہشتین ہین برین ساتوین آسمان | اونہون سی اوتار سبکی آدمی یہان
زمین ساتوین کی نیچے دوزخ رہی | رکہی لای سینچے سے اوپر جبہی

کوئی جا ہی اندر دراوس جہانک کے
ہی غضب خدا کا لظی نام ہے
جو مشرک عرب کی رہی اوت سدا
تو ڑین جو اوس مین رہی اوس پیچ تب
لظی سکے عذاب ان بڑی سخت تر
لظی کا جہان دو ڈنگ دسات کہلی
لظی ہے کہ اس راہ خطمہ پڑین
جہود و نکی رہنی کی جو ٹہا نو ہی
لظی سے بڑا دیکہہ جو خطمہ پہر
جو اوس مین رہین جہانکی کہوئی جاہی کہ
رہین اندر اوسکی سدا صابئین
یہودی جو کافر رہین اوس پہر
تلے ہی جہان اوسکی آگے رکہلا
سقر سخت ایسا نہین ہی سعیر
کہ پہر آگ جو پوجتی ہین مگبر
کسیکو جو اوس مین رہی ڈالین تبہی
بڑا ڈر رکہا اوس تلی ہی جہیم
بڑا سخت دوزخ کرون کیا بیان
پیمبر کسیکا قبولا نہ دین

بڑی بڑی اوسکی بڑہی ہی ستے
رکہی دین ترسا ت وہی اوت ہی
یہی بات منصور کہ سکر جہلا
خدا پاک جانی نسکے جاہی کب
جلین جسمن جہنم نہین بس قدر
وہی در جو خطمہ کا ہی اوس تلے
خدا پاک جانے کہ کب جا لگین
پیمبر سکے منکر اوسمین وتے
رکہا اوسکے نیچے سکے تر دیا در
خدا کا غضب ہی تلے اوس سقر
یتیمونکو ہٹک کہا مین جو ظالمین
بڑی آگ خطمہ سے ہی سخت تر
اوسی کہول نہی سعیر بڑا
نصاری جو کافر رہین یا دگیر
کیا ٹہانو اون سبکا اللہ سقر
خدا جانے وہ کب کر لگیا تہی
اوسی کہولدین اوس تلے ہی جحیم
رہین اوسکے اندر سبہی کافران
رہی وہ مزور رہین کا فرعین

موکل ہین دوزخ کے اونیس سب
کہا سرور اونیس ہین قرطبی
جہنم سے پہلے برس ایک ہزار
ہمیشہ بڑہی اونکی قوت ہے تن
کوئی اوسکے مونڈہی چہڑہی اور جلے
ندرحمت رکہی اونکی دلمین جیندا
جتنی دوزخی ہووین دوزخ مین جب
کری ہرایک اونگلی سے اوسدن عذاب
جہنم مین ویل ایک غضب کا تلا
جہٹا وین ہین ہاتین خدا کی جو کوی
ندیوین زکوتین کوئی مال پر
بڑا ایسا چوڑا جو ڈالین ہیستر
ندی زادہ کی اوسمین رکہی اللہ
پہاڑ ایک ہے وہان صعود اسکا نام
وہانسی لوٹا وین پڑین آتلے
گرم ایسی تہیر سے کہ کوئی بات
چلین ہین غضب کے وہان جو نہر
مسلمان کافر کے دوزخین ہیجیم
لیا اس سے کافرونکا جو کہیا

کہیا اونکا سردار مالک کو رب
بہشت ہووین تابع اونہونکی تہی
کیا اوسکو پیدا جو پروردگار
ہوا آتش قدر اسکا سن لے بدن
برس سو مین پہنچی ہونڈہی دوسرے
کرین مار ہر ایک ہر ایک کو جدا
وہنی انگلیان جو مالک کو رب
ثناء اللہ قاضی لکہا یون کتاب
پڑین اوسمین جو بے نمازی چلا
اسیمین وہ جاوین رکہین بات دوکی
چغل خور اوسمین جاوین گہال گہر
کے برس چالیس مین جاوی سر
سبہی دوزخی اوس سے چاہین پناہ
چڑہی سال ستر مین اوسپر تمام
اوترے وہی حال اوسکا رہی
گلی پہر اوٹہالی اور پہر ہو شبات
پہل نجی واثام ہی کی ڈگر
بڑا ایک نالہ ہی موافق انسے
چلین اونکا تابنا ہووی تانوسا

سنا ہے مردار آتش سی گرم — خدا پاک کی کہہ تو کرم سے بہرم
جو کہا وہیگی اٹھیگا اونکی گلے — پگہاریں جو پانی ہوا تری تلے
فرشتے بولے دعا رب فرشتی کریم — پہرین دو وہری آہنی جب جہیم
رکھیں اوسکے موںہہ پر بہتی دیہ تمام — اوتر پیٹ مین جا کرین انت جام
جو دنیا مین پیوی ہی کوئی شراب — او نہیں ان عذابوں کا ہو گی شتاب
سے جلے اوسکے آنتا ردیوار پر — پہنچ جائے چل سالین پار کر
ہی پہر ایک غسلین وہانکی شراب — شرک مانی جو کہ پیوین شتاب
بری شی ہی حق کے غضب کا مقام — رہی اوسمین جو بے نمازم مدام
زنا اور لواطت کری جو کوئی — قیامت مین اونکی جگہ وہ ہوی
خدا پاک سی جو جہتا وہی بات — حسابونکی اسید دل نارہ گہات
جہیم اور غساق اوسکے نصیب — پڑہو سورہ عم کو دیکھو عجیب

بیان شکایت نمودن دوزخیان

جمع ہووین ایکروز دوزخین سب — چڑہی ایک ٹیلی پہ شیطان جب
سبہی جسنے دعوی خدائی کیا — کہ اعظم شیطان اونکی گیا
سبہی لوگ ہوں گرد اوسکی تمام — کوئی کچھ کوسنے کچھ کریگا کلام
کہیں اوس او پر سب پر ارمان کر — ڈوبایا ہمین تو نی اب کیا فکر
رہا اسدن بتا ہمکو حیلہ خلاص — تیرا جا ہی ناس ہم تو ڈوبی قصاص
کہے او نکو شیطان جب بولکر — زبان اپنی کو وہ جب ہی کہولکر
کسی پہ نہ زور اکیا مین کبہی — نہ تمکو پکارا نہ تا بولا بہی

[illegible]

کری رہیں اونکی تو ڈوبی ہمن
ہمین سے تو جہانا سمجہہ ہے کرین
اگر جانتے ہم کہ ہے جہوٹ سی
کہین گے بڑی چنگی پکڑی ہتی دیکہہ
خدایا بڑے سخت ناپاک تہے
اگر کام بد ہمسی ہوتا ظہور
ہمارے سکہے کام سب واہ واہ
اگر بات ہمسی کو بتلا وسے
خدایا انہین ہمسے دونا جلا
سکہے رب اونہین تمکو دونا عذاب
اگر بات ہمری کو تم مان لے
بڑی حال کٹہی جلو آگ مین
بڑی صحبتان جو کرے اختیار
لگی مار پڑنے خدا کا قہر
فرشتے عذابوں نے بولین پکار
کہ ایک ہووے ہمین سوفتا
تمہین پاس پہنچے آئے کہ نا
سبہی رو رہی رو عاجزی سی کہین
ہمین نے کہا جہوٹ بولو تو آ

اونہین دی خدا ہمسی دونی جلن
سنجانا ہمین ہای ڈوبی بہرین
خدا بات سن دین کو لوٹ تی
جو سیج حاکم و قاضی فقرا انکہہ
خوشامد سی تی خوار ہم سب گئے
ہمین نا جتا یا خوشامد حضور
بڑی پا پہلی انکا ہو رو سیاہ
کہان لگ نہ دنیا مین شرما وی
خوشامد سی دوزخ مین ہم کو دیا
دو نو کو نا حکم تم خراب
شریعت او بر حال سب اٹہتے
لگی ہوتی دونی عذابان او نہین
رہینگی سدا دین و دنیا مین خوار
نہین بس چلے کیا کرین اب فکر
دعا تم کرو اپنی پروردگار
فرشتی کہین اب سنو تم متا
عذابوں کے سلے سنا کے کرنا
پکڑ باتہہ منع کرتے تہی تو ہمین
خدا کی تو تمکو نہین حیہ کہا

۴۹

۵۰

ہمین ہیچ دنیا مین تہوڑی سی بار
تیرا حکم لین ہان پروردگار

کرین پیروی اب رسولونکی ہم
نہ کہتی ستہے تم رب کہی کہا قسم

نہین بعد مرنیکی کچہہ ڈر ہمین
رکہون واسطی اوسکی دوزخ نہین

کہین بار جو بہی کہ ای پاک رب
خلاصی ہمین دی تو دوزخ سی اب

کرے نا عمل اب کرین نیک کام
کہی رب یعجز کردی ہی تمام

تمین ایمان لا مجکو پوچا نہین
پیمبر کہا تجہکو سوجہا نہین

نہ بخشون ہوا اپنا ظالم توہی
نہین اب مددگار تیرا کوئی

کہ دوزخ مین بچہو بڑے زہردار
بچہو چہوٹا ہی ہو جیسے کچا پہاڑ

جیسے گردنان اونٹ جہو ہا سانپ
ڈسی جسکو رووی چہل سال کانپ

ہوی بعض بچہو کا ڈنک پور
جیسے بہت لنبی جو ہووی کہجور

بدن بعض کافر کا اتنا تہار
ہووی چوڑا جیسے احد ہی پہاڑ

موٹا پا جو چمڑی کا منزل جو تین
جو ٹہیک سے کعبہ مدینہ زمین

بہیک کر ہووی آگ کافر کی بار
کری باہر اور پہیر اوسکا انکار

جہی ہووے پورا حکم سی بدن
یہی حال اوسکا رہی بیچ اگن

ہووی ساعتین دنکی بارہ تمام
سہین ہلنا جہہ ہر ساعت اندر مدام

ہووین رات دن مین بہتر ہزار
عذابون عذا مین گرفتار نار

جہیک انگلی سی بدن مار تیغ
جدا کر درندونکو دین بیدریغ

جہنم مین ہون انگرہ زہردار
کہ پہر ہووین تلوار اوت ابدار

جو پہاڑ مین ہین ہونگی اوت جانور
جیسے بہیڑی کتی گیدڑ نگر

خدایا فلانے نہ دیکھی یہاں ہمیں کو دکھاوی اسیں جہاں
کہے رب رہی دوزخوں بیچ بس ہی اونکی تئیں دیکھنی کی ہوس
فلانی جگہہ ہے بڑا ایک ڈر تماشا کرو دوزخوں کا ادہر
سبہی اوس جگہہ جای دیکہن لگیں خدا کی غضب کا تماشا کریں
پکارینگی سے نام جنکے عرض دکہاوی اونہیں رب بارگی بحوض
سن آواز اونکی کو پہچان لین پہاڑوں اوپر دیکہنی کو چڑہیں
گلی طوق ہوں ہاتہہ میں ہتہکڑی غضب آگ کی پاوں بیڑی پڑی
کسی سے کوئی اور کسی سے کوئی لگیں پوچھنی کیسی تقصیر ہوئے
رہی ساتہہ جو دنیا میں ہم تم جو پاس تمہارا ہوا کس سبب نرگ باس
کہیں روی رو اور سر پیٹ کر پڑہیں نا نمازیں نہ روزیں نہ پہر
ہمیں مال دنیا میں اللہ دیا زکوتیں نہ دیں اور بڑی رہ دیا
جو کرتے نصیحت ہمیں دیکھہ اور کریں تہی اونہو نسی بڑہنی چہوڑ
خدا پاک کی بات سنتی کبہی کہیں تہی کہ یہہ جہوٹ بولیں سبہی
کفر اور شرک کی نہ توبہ کری سدا نا و بد بولنی اپنی بہری
رہی موت لگ ہم اوسی حال پر اسی واسطے یہاں بڑی کہال کہر
جو کرتے نصیحت کو دنیا میں آ رہی بہاگتی اون سیتی ہم سدا
یو نہیں جانتے یہہ قیامت کی بات نہ جیوی کوئی جہوٹ ہی سب یہہ بات
یہہ سمجھی ستہے جن کو شاقی میں ہم بُری وقت میں نیک مانگی دم
ہماری نہ پوچہی کوئی بات آ گئی عرض اب کری ہی تمہیں مشکل ناگہی

کہا ایک عورت نی یہہ کیا سبب
تمہاری جو ایک بات مانی نکو
خدا کے دسے تم نکری شکر
تمہارا جو اولاد ہو بے صبر
کوئی ایک دوزخ مین ڈالیں گے جا کے
پہری وہ کہ جیسا آخر اسکا خر
سبہی اوسکو جا کر سچپا نین وہان
کہین سب کہ ہم تو گنہگار تہے
وہ تم کو منع جو کیا اوس کیا
جو ہمکو کہین تہے کرو وہان مگر
نفع اس علم پڑہ عمل جو کیا
علم سے جو عالم نفع نالیا
ہو قاری یہہ کافر سی پہلی عذاب
بہت سخت ہووے اونہون پر عذاب
یہان مرد جو سونا پہنی پہرین
جو سونی اور روپی کے باسن مین کو
پہری بیٹ اونکی انگاری خراب
کوئی جہوٹ بولا کہ دیکہا مین خواب
حکم ہو کہ دو اوسکو دو جو ابہی

کہا کو سبہی ہو بہت در غضب
پہل جو کیا ہو سبہی بہشت دو
بلا یون سہین کر نہ رہی تم صبر
شتابی سے ہوتی ہو تم بی صبر
سبہی باہر اوسکی پڑہی آنت آئی
کہی دوزخی کون یہہ سخت تر
وہی سی جو کرتا نصیحت جہان
تمہین کیا ہوا تم تری آپ سینے
وہ ہی آئی کہر پیچ ہمنی کیا
نہین کہر گیا سب پیچ ہم آئی کہر
وگرنہ وبال عاقبت کا لگا
اونہون کو پکڑ دوزخ مین دیا
نہ مسجد ورنہ مثل جاہل خراب
علم پڑہ سکین نہی پڑہا نا شتاب
کرے لعل پہرا نی دن آگ مین
اونہین پیچ کہاتی اور پیتی ہین سو
کہ جلکہین لگے جیسے ہو کو زمین آب
حکم ہو کہ دوزخ جلے یہہ خراب
لگاوی گرہ اوسمین جہو تو تہی

رکھا جب چغلی سے اور شکوہ بیش
قیامت کو وہ گوشت کہا اپنا پیٹر

جو عالم برے کام کرتا کوسے
خلق ہوی اوسکی سی ایذا مین ہوئے

اولا بین ہین مرد و نکو یہان جو کوئی
قیامت کو دوزخ مین وہ صف ہوے

ہوی اونکی آواز کتی سی جب
کہا اونکا بہی کتو نکا سا ہوی سب

نبی جیو کہین بہت اون پہ عذاب
جو دین مجکو گالی اور میری صحاب

مسلمان لوگون کو گالی جو دین
قتل جسکو حضرت پیمبر کرین

پیمبر کو کرتا کوئی قتل جو
عذاب ان کرے خلق کو سخت کو

جو ظالم ہووی بادشاہ ات زبون
جو تصویر کرتے وہ غایت زبون

جو ظالم کے پیادہ ظلم ات کرین
قیامت کو کتے ہون دوزخ پڑین

نشہ جو پیوین سن اونہو نکا یہ حال
قیامت کو ہوین گے طینت خبال

خدا کے غضب کی نہی را دہ ہے
تلخ ایلوہ سی بہت زیادہ ہی

گرم تیز ایسی پہاڑان گلین
پڑین ہوند دنیا جہان سب شرر

نبی جیو کہین یہہ مدینہ شہر
میری جا ہی ہجرت اور رہنی کا گہر

ہوا جب امت میری پر تمام
ہوا اوسمین رہی اوسکی تعظیم تام

کبیرہ گناہ نا کرین جب تلک
سنبہوڑ و ادب اونکا ولسی اوہک

سنا وی کوئی اونکو سن اونکا حال
پلاوینگی دوزخین طینت خبال

کسی پر گناہی جو کہی ات ہوئی
فضیحت جتنی خون اوسکو ہوی

جنہون دو دہ بچا ہی پانی رلا
کہین بیٹہہ دوزخ ابہی کر جدا

بیان آنہا کہ از در بہشت بدوزخ افتند

جواب ہووے حاجت ہوا پاس سے
ندیوی اوسی لاڑکی اپنے گھر
جو لالچ ہو دنیا رکھے اعتقاد
قسم کھا کوئی جھوٹی سے چیز کو
کبھی بات اونسی کری نا خدا
جو حاکم سے چغلی کرے کوئی جا
قیامت کو ہوں سولیوں آگ سے
کیا جیسے رشوت کوئی جھوٹ نیا
اونہوں پر پیٹہا کرکے پوچھیں اونہیں
کبھی جھوٹ کی بات کوئی پکار
پکڑا انگڑی جیسے شہتیر ہو
پہر اوسکی جو بانوین کو چیرین ملک
جو قرآن کو پڑھ کے چھوڑی ہیا
بہا اوس فرشتہ جیسی ہو کھڑا
جبھی پھوٹ کر ہو کے ٹوک ٹوک
کرین اکٹھا مال دہاڑی اور چور
ہووے پیٹ ہر ایک کا اتنا بڑا
سو الیکو جو تیز ہو ہو گلین
سبہوں سے بڑی مار ان تین ہون

تلف ہو وکے وہان آدمی پاس سے
جو بیعت کری پھیر دنیا اگر
وگرنہ پڑی اونکی دلمین فساد
نظر رحمت اون لوگی اوپر نہو
عذابون بڑہ و نمین وہ ہو مبتلا
فلانی نحو ہیون کو اب توستا
کترلین زبان اونکی مقراض دہر
امر ہو قیامت کو سینین بنا و
کیا نیا و کیون کرتا و ہمین
سنین لوگ اوی اور کرین اعتبار
دیوین داہنی چیز اوس گلی کو
پہی مار اوس سیم ہی سن نرک
نمازین پڑہین نا پڑہین نا قرآن
پڑا ایک پتھر اوسکی جڑا
نہی ہووی پولرا پھر یون سلوک
پہرین سانپ بچھو اونہین پیٹ زور
کہ جیسے ہو گنبد دوزخ سدا
برس ایک لگ آگ دوزخ جلین
بٹھری وہ زبون جلتی سب سے سبھون

جو دنیا مین توبہ کرین نا اپے
قیامت کو دوزخ مین جاوینگی بہی
نہ انکہین ہو کالی نہ مکہہ ہو سیاہ
نہ ہو طوق گردن نہ بیڑی سیاہ
نہ ایک بیڑی اندر شیطان رجیم
نہین زال ندیوین ندیوین جحیم
جلینگے نہ دوزخکی اندر مدام
کری آگ پر اونکی صورت حرام
سبب کیا کہ دنیا مین پڑہتی تہی نماز
رہینگی موافق گناہونکی ساز
کوئی ایک ساعت کوئی چار پہر
کوئی ایک مہینی کوئی سال قہر
کوئی عمر دنیا بدی جن کمال
درازی ہوا اوسکی بہین سالہا سال

در بیان شفاعت انبیا

خدا جبکہ چاہی نکالے اونہین
مسلمان لوگونکو کافر کہین
برابر ہین ہم تم کہین ہم سب
کیا فایدہ تجہہ تم ایمان پر اب
اونہون پر غضب حقتعالی کرین
بہشتے دعا جبکہ کرنی لگین
خدایا فلانے مسلمان عاد
نماز اور حج اور روزہ جہاد
سبہی ساتہہ مل علم پڑہتی تہی ہم
سبہی انکی شاہد ہین ایمانکی ہم
دیا دوزخون بیچ تین دل سے
فضل اور کرم سی اونہین بخشدی
بہت روی او عاجزی سی دعا
کرینگی نہایت قب[illegible] نبی خدا
کہی رب کو پہچان سے جنکو تم
نکالو اونہین اب کیا مین حکم
جہی آہی دوڑ پاس دوزخکی سب
پکارین کہڑی دوزخی ہووین سب
جنہونکی ہووین صورتان برقرار
سبہی کا وہ لاوینگی باہر سنبہار
نہین سب کہ جیسا کیا تم حکم
ندوزخ مین چہوڑا ہی پہچان ہم

کریگا بہت عاجزی سی دعا — نہایت کو بخشیگا اوسکو خدا
حکم رب ہوا اب مانگی ہی کیا — نہایت کو مانگی بہشتون میں جا
کہے رب توبہ یہی لے اب ہی خلل — کہ پہر دس گنا لے زکرم و فضل
خدا کا کہا جن لیا دلسی مان — کری شرک سی جو کہ توبہ یہان
اگرچہ وہ کیسی ہین اوسکی گناہ — پہر آخر کو پاوی بہشتونکی راہ
چہوٹا وہی جو حضرت نہ توبہ شرک — کرو کچہہ ٹہکانا ہے آخر نرک
جو توبہ کری سب ہے سبہی گیا — بہشتون جگہہ اپنے وہ کر گیا
بہشتونمین جاوین بہشتی تمام — رہین دوزخون بیچ کافر مدام
کہے ایک آواز والا پکار — بہشتے سنین دوزخی سن سنہار
بہشتی بنا موت نعمت چرہ — بنا موت دوزخمین کافر چلو
یہہ آواز سنکر نگہہ سب کران — سبہی پہر دوزخ بہشتون میان
فرشتون نی ڈالا ذبح کراوسی — کہ یہہ کون ہین یون بچارین سبہی
بہلے اور بری جسکم ہو دیکہہ سب — پچہانو کہ یہہ کون ہے پہر اب
کرین بحور آخر پچہانین نہین — پہر آخر بنا دینگی رب اونہین
فرشتی کہین اونکو یہہ موت ہی — اونہین سکہہ اونہین دکہہ بلا فوت ہے
رکہین دوزخون پہر کرین صفتی — خوشی ہووی کر سے بہت منتی
جو سنتے وہان جنتی یہہ مقال — عدد گنکرون جلق ہووی سال
اونہون بعد نکلو بہشتونسی تم — کبہی غم نکم اونسی ہوتا نہ کم
جو دوزخمین پیچہی رہیگا جو کو — اونہین موند صندوق لوہی کی جو

مناجات

الٰہی بحرمت تمامی اسم
گناہوں میری پر عفو ہو قسم

تو جس بات راضی ہو وہ حال دے
تو پہر استقامت بہر حال دے

محمد سے مجہکو جدا تو نکر
مروں یا جیوں پا کہ جنت حشر

رہوں اوس چرن پر میں بلہار نت
سلام رسانی میرا ماہ نت

بہلا جو ہے دنیا میں یہاں دیجیو
بہلا عاقبت ہو وہاں دیجیو

مجہے دوزخ اندر جلا تو نہیں
ولی صورت اوسکی دکہا تو نہیں

ہدایت دی پہر دل موڑیو
حسابا یسیرا سے مونہہ موڑیو

بہشتوں میں دیدار دیجیو مدام
جہاں ہوں محمد علیہ السلام

مجہے بخشش ماباب اولاد سب
جو پہر مجہ سے رکہے ارادت نسب

آبا اور اما اور جو نسبتاً
ارادت وارشاد جو نسبتاً

تو پہر امت احمد علیہ السلام
سبہی بخشش اپنی فضل سے جو عام

ادب سے نہیں بول آوی مجہے
اسی بات کی بخشش ان ہی سمجہے

فصل در بیان جنت اہل آن

سنو بات جنت کی اب کان دے
خدا مومنوں سبکو وہاں دے

نہیں جنتوں بیچ جاویگا کوئی
نہ دوزخ تنگ بیچ جاویگا کوئی

محض فضل اپنی سی جسکو خدا
کرے اونمیں داخل ہی ہو وہ سدا

کسی نے کہا تم رسول خدا
خدا کا کرم ہو تو میں ہی کہا

نکل عرض فرخسی باہر ہوں سب
کریں شکر سجدہ سبہی اپنا رب

فضل گر نہ ہو تو قبولی ہو خوب
گنہ بخشدی تو نہیں مجہہ عجب

بیان حوض کوثر

غرض در بہشتوں کی پہنچیں سبھی ۔ کلین چٹھیاں اوسنے کو سبھی
حکم ہو عنایت ہی جیہی جیسے ۔ وہی پڑہ بہشتوں کی اندر بسے
عبارت ہی اوسمین سنو تم ابہی ۔ پہل ساری بسم اللہ اوس پر لکہی
یہہ خط ہی خدائی عزیز و حکیم ۔ بہشتوں کی کوچا فلانی فہیم
بہشتوں کی داخل ہوو ہون لوگ سب ۔ در روضہ بہشتان کہی آئی تب
سلام علیکم تمہیں ہو خوشی ۔ رہوا سمین ہرگز نہ نکلو کبہی
یہہ بدلا ہی جسکی پہ ٹہری کائی تم ۔ بہت خوب پایا ہی گہر ہو تم
فرشتی نکلکر جو ہر در سبہی ۔ سلام علیکم کہیں سب بہشتی
بہشتے کہیں گے شکر اوس خدا ۔ کہ جسنے سبھی سچا وعدہ کیا
زمینو نکا وارث ہمیں جن کیا ۔ جیسا ہم بہشتو نمین چاہا دیا
کہیں شکر پہر پاک اوس اللہ کو ۔ ہمیں جن دکہایا ہی اس راہ کو
نہ پاتے اگر ہمون کو خدا ۔ کوئی نا دکہاتا ہمونکو یہہ جبا
فضل سے دیا ہیج ہم پر رسول ۔ کہ دی نیک توفیق پہر کی قبول
شکر اوس خدا کا کہوں جسنی غم ۔ غفور و شکور ہو تم رب ہم
بہشتو نمین داخل جہی ہوں شتاب ۔ کہاوین گوشت مچہلی کے پہلے کباب
کہ جسکی دہری پیٹھ اوپر زمین ۔ لیوتا کہیں اوسکو ای مومنین
دعا اپنی رب سی کری اون بہی ۔ بہجی رزق کر دوست اپنو نکا بہی
کاپج سے اوسکی لٹکتا ہی گوشت ۔ اوسی بہون کہائیں ہبنا پہی دوست
بتاؤں جو دی گو نہیں مرد حق ۔ مجہی یاد ہی سو سنو بی فرق

سنو ایک اچنبا وہان کی نہر
ہون بعضی مکانان بہشتی ادہر
کوئی ایک سونےکا ہووی محل اور
کہ پہر ہر جواہر کا محل رنگ رنگ
کہبہر ہووی اونچا ہی ایسا کلان
بہت صاف شفاف نادری چیز
اوہون سیچ بعضی جو ایسی ہووین
اور بعضی نہین ٹک سیہے ہاین کہیز
دیکہی لوگ نیچی سی دہیان مین
کسینے کہا یا رسول خدا
کہا جنے تو یہ شرک سی کری
کہلا وین ہین بہوکونکو دی جو طعام
سبہی لوگ ہوجا تہجد پڑہین
کرین دوستی دشمنی رب سے لئے
بلا درد آزار کرسے صبر
کسینے کہا یا رسول کرام
بہشتان جو ہین سا تہہ بے اختلاف
بہت خلد روپی کا ہی وہ مقام
ہو دار المقام اسے جو سونکی سب

زمین پر چلین اور چلین گے اودہر
جیسے بنگلہ برج گنبد مقر
زمرد و یاقوت سے بعضے بلور
ہوی ساتہہ کو سونکا چوڑ النگ
خدا کی جو بندی وہان چار بان
دیکہی اونکی باہر سی بہتر کی چیز
کہ یاقوت کی تہہ کو اوپر نگین
نہ اوپر سی باندہی ہین حبل المتین
ستارہ ہووین جیسی آسمان مین
ہووی اونہین شہدا اور کہا انبیا
پیمبر کہا سچ سی دل مین ٹہہر کے
نرم نرم بولین خلق سی کلام
سلام علیکی سبہو سی کرین
خرچ مال کرسے خدا واسطے
اوہون سب کو دی بجلی ہون مقر
بہشتو نمین کسطرح کی ہون مقام
ہوا آٹہو مین بہت سا خلاف
رہین اسمین جو ہین گنہگار مدام
رہین مالدار اسمین جو نیک سب

٥٩

صحابیون کہا دو ہنا تب کہا
وضو تر بتر جب زبانی سکھا

کوئی جائے مسجد نمازان کرے
رہے منتظر وقت تا دوسرے

کہین حافظون کو پڑہو تم قرآن
ٹہر ٹہیر پڑہتے جیسے تم جہان

پڑہین جب وہ درجون کو پہنچے لگے
نہین اوسمین اوسکے برابر پڑہے

نبی کہوین درجہ سے خاص ایک اور
کرے آفتون پر صبر اونکو آس

سو پہر ایک درجہ سنو یا حبیب
غمون مین صبر جن کیا اون نصیب

صبر سکو کہتے ہین رکہہ دلکی کان
پڑی بہوک در موت جو مال و جان

دیا موت اولاد آو ازسین
خدا کے حکم پر جو قایم رہین

شکر نا منا دین نجہوڑین صلوۃ
رہے رب سے راضی حکم بیچ بات

کہ پہر ایک درجہ نبی جیو کی بول
وہان جائے داخل ہووین ہین قبول

پہر ایک وار ہوکا جو ہو دیندار
کرے بادشہ عدل جب بیشمار

سکے سو دہرے جس سے توڑین اگر
وہی جو کہ ثابت رہے صبر کر

کوئی اپنی درجہ کو چاہے بلند
رکہو یاد دل بیچ حضرت کی پند

تو بخشش اوسکو تجہے ظلم جو کرے
جو تجہکو نہ دیوے تو پہر اوسکو دے

ہو کاٹین ہین تم ساتہہ جوڑ و قریب
کہین بادشہ سے جو جاجت غریب

جو سیر ہو کرے نو کل کو لے
خدا اونکو درجہ بڑہے بہت دے

جیتا کوئی لذات دنیا کی لے
دیتے قدر درجات جنت سے کہتے

خدا بات سنکر نہ توبہ کرے
بہشتو مین درجہ اونہین نا ملے

کہین ایک بہشتی جو اوپر سے تکے
ایسا نور جہنکی کہ انکہہ اس سے جہپے

جو اوی بہشتی پہ خادم ہزار — کہین پانچ ہزار اور کہین دس ہزار
بنا موچہہ ڈاڑہی کے ہووین غلام — ستم جہہ نا حق کہین بی کلام
کہی نے کہا یا رسول اجل — ہمین کسطرح تا ملہ اوی محل
کہا جب محمد علیہ السلام — میری سنتون پر چلین جو مدام
بناوی کوی مسجدون کو اگر — جو اندہی پہرا بی رکہی رات بہر
کوی چار سنت پڑہی ہی عصر — نہ چہوڑے کبہی تا بمقدور گر
نفل دس پڑہی بیچ مغرب عشا — کہ پہر جو ہمیشہ پڑہی ہے ضحے
دخان سورہ دن رات جمعہ پڑہے — جمعرات پڑہ جمعہ روزہ رکہی
چہارم جو توحید کلمہ سے بول — پڑہی جاکی بازار مین جاکی بول
ہر یک مین لاکہہ نیکی ہین لکہہ گناہ — محل دے بہشتون مین اونکو الہ
پڑہے سبہ قل ہو اللہ جو دس بار گر — ملی اوسکی بدلے بہشتون مین گہر
اگر بیس پڑہ اگر تیس تین — کہا عمر نے یا رسول امین
بہت ہم بہشتون مین لین گہر بنا — کہا جب نبی نے فضل ہی خدا
ذکر حق سے جنت مین بنتی ہین گہر — کوی بند کرتا ہووے بند کر
بنانے سے بہی بند ہوتی وہان — کوی انکو پوچہے ہوا کیا تمہان
خرچ بند ہارا ہوا کہو وہان — ہر ایک سے موقوف کری ہی یہان
صبر موت اولاد کوی کرے — وہ اللہ کا ہتا اور ہین ہی سکہے
اوسکے طرف پہر پہرون نیک بد — ملے گہر بہشتون مین بہت احد
نمازونکی صف مین کہڑا ہووے کوی — لڑائی خدا راہ کی صف مین ہووے

جتی ہووی بہشت جو اوتناہی وہین
نہو وردسر نا بیہودہ بکین

جو تو یہ نشے کی نکر تی یہان
نہ کچھ بھے اوسکی کو ناوین وہان

کوئی ڈر خدا سی نشہ ترک دے
خطیر القدس سے پلاوین اوسے

نہر زنجبیل اور تسنیم نام
بڑی لوک مقبول پیوین مدام

کہین بجتنے اور کو وہ رلاؤ
کرو بندگی جو اونہو نکا ہی چاو

نہر ایک کافور ہے اوسکا نام
کرین منتان رب کی پوری جو تمام

خدا پاک سے جو کوئی ات ڈرین
کہ مسکینون اسیرون یتیمون کو دین

سراہت سنچاہین کراوین نہ کام
قیامت سیتی لیوین کافور نام

درخت ایک پر نہر سن وہ کلام
بہشتی کرین سیر اوس خاص عام

بہت گرد گنبد مین یاقوت ہی
بہت لڑکیان اونکی اندر سبہی

بہشتی کرین سیر اوت بارسات
کسی چھوکری پر رکھی کوئی ہات

کہین بن ہو سے سایہ اوسکی جو آئی
کری اسجگہہ اور پیدا خدای

ذکر در بیان باغ ہای بہشت

بہشتونکی باغون کا احوال ہن
دو وطرفہ جو گنبدون مین کہے ہین چمن

بہت روکہہ اونچی بڑی سایہ دار
جو ایک روکہہ نیچی چلے جو سوار

چلا جاوی گر سو برس تک اوبک
پہنچ جاوی دوجی کناری تلک

لگا جڑ سی ٹہنے تلک ہے جڑا
جیسا اوسکا میوہ جو ہو وہ ہرا

وہ جانیگا جو ایک میوہ کو کہا
کہ دنیا مین چکہا ہتا ایسا مزا

مزا رنگ و بو دوسرا ہے اصل
نہ دیکہا سنا اور نہ خطرہ بدل

کہا ہی کتابوں میں بارہ کروں
نبی کو براہیم کہا خواب میں
کہ یہ یوں سند لیا کہو مجہہ سیتی
درختاں بہت ہیں کہ جا ہو اگر
جو تحمید کلمہ یہاں پڑتا ہتا
ہو سبحان اللہ کا ایک درخت
اسیطرح ہر بول کا ہو جدا
ختم جو کہ قرآن پڑہتا ہی آب
رکہا ہی بہشتوں میں رو کہہ اس سبب
وہاں جانورا ونپہ بیٹھے سو گہنے
بڑی سوز سے بولی بولیاں
بچھے نور کے تخت اوسکے تلے
جو کچھ ہیں باریک سندرس کہلیں
جو استبرق اسکو کہیں ہیں سدا
بچھونے بہشتوں ستی میں بہی
پکڑ گوڑ سیکہر تکیو دیوہی بچہاے
جو دیکھی کوئی اونکی خلوت کا رنگ
ہر ایک شخص بیلیگا یا کہیں ستم
ہر ایک ساعت اندر سن ہفتا دبار

ہوی طول ہو یکا گھٹلی ہنوں
سلام اپنی امت کو میرا کہیں
بہشتو میں خوش خاک نہران بڑے
پڑہ ہو کلمہ تحمید ہو ویں شجر
ہر ایک بول ہو یوں کہ جب سنا
پہر الحمد للہ کا دوجا درخت
کہا ہی یوں ہی سن پیمبر خدا
دعا اوسکی مقبول ہووے ہی جب
قدم راہ حق جو رکہی رو کہہ سب
پڑہی رنگ نوری او نہو نپہ سن
سنیں جو نا مشکل ہووی یہا
فرش سندرس استبرق پیر بچھی
جیسے لاہی اور چہلکی ہیں بہا پہن
جو گاڑہا ہو مجمودی اور باقتا
رنگا رنگ پہولوںکی ہو سنگہری
نہ کم ہو نہ زیادہ کبہی پورا آی
جبی دیکہہ بہوش ہووی فشنگ
بدن اوسکا جہم کیگا اوسکی بہیر
پہرے رنگ باکیگا خوش دل سو یار

۶۶

خلق نیک جنکا ہوتا تہا کہلا — خلق بد رہی تیوری جو جید ہا
فقیر اور بیمار تک جیندہ غلام — کہیں یا خدا یہہ ہوا کون کام
کری بندگی سب ہمنے رکھی کے سپا — بڑائی او نہیں اب ہوس سین سبب
کہے رب دیا مال اپنا سخنے — فقیران نہ پائی ہے یہہ بندگی
رہے جبکہ بیمار آزار دوبہ — کری تندرستون نی نیکی عجوب
کیا جب غلامون نے میانگا کام — کیے سب تہے جب آزاد پڑہ نیکنام
رہے تک جنگہ ہی جب ٹرور دنین بہر — سُنینا خدا کا حکم جای گر
ثنا فی کسی کی سکہے دہر سرور — ہوی جب خلق نیک نیکی مین پور
فقیران کہیں جو تو دیتا ہمیں — خرچتے ہی مال اوس جا کہیں
غلام اور بیمار بولین اگر — ہمیں تندرست اور کرنا تو کر
سبہی کام سی ہم بہی کرتی خدا — کہی رب مین جانون ہون تم سچ کہا
کری ہر بندا اوس برابر جدای — بنیا دوی جواب اوس جگہہ تک بڑا ہا
بھلی نیتون کا ثواب اب سُنان — سبہی کام ہین بہلی نیت ان
کرون اپنی رب پر مین قربان جان — گناہوں سکے پر رکہی بخششان
شفاعت قبولی پر اون اگر — بخشش وس گنہ ایک نیکی او پر
بہلا کام کرنا جو جیت پر دہرا — کیا آج تا تو بہی درجہ دیا
کہیں بعض مومن کہ جنت بہتر — ہمارے کہان ہین آلہی جگر
ہمیں مسنے اونہونکو جو پالاو ہان — اونہو بسنی جادی کیون ہوکے تم یہان
تمہاری نہ درجکو پہنچے ہین وہ — جلدی دی سب آس ہی رب کہو

اوسی ہی ہو آواز ہر در سینی
کسیکا کوئی ہو جو دنیا مین یار
شناسا سات دن ہو وین جنت مین گر
چھٹی روز مہمان حضرت نبی
بچھے تخت ردکھون تلے اور ادہر
بیٹھی آمنے سامنی یار سب
جواہر کے روشون بہتر کیاریان
چنبلی اور رائبل اور موگرا
دوپہری و عباسی کلغا کہلا
اشرفی بسنتی اور سورج مکھی
گلابی دہتر اور مہندی و سنبول
ریا کلتکی کیوڑا نرگسان
چہار و نظرف سی سبھی کہل رہے
ہو وین لذتون سیتی شرفاب سب
صفان باندہ کر حور و غلمان کہڑی
نکالی جو ایک بات اپنی کو حور
اگر بال اونکا جو دنیا مین رات
بہری ہاتہہ پیالی شراب طہور
جو چاہین سو کہاوین وہان سب طعام

میان تم میری راہ آو اسے
ملیگا وہی اوسکو مہمان دار
ملین بار گل ڈال ہاتھہ پانچدن
خدا کی ہوی دن جمعہ کی سبہی
بچھو نون پہ تکیہ دہری مین اودہر
بہارون گویا غنچہ کی دیکہیں سب
رہی ہر طرف پہول پہلواریان
گویا تخت مہتاب ہی ہی سجہا
گویا بادلون بیچ سورج اوگا
گویا ایک دہرتی ہی تارو ڈہکی
گویا ایک شفق ہی رہا ہی جو پہول
ہزار او لالہ و داؤد یان
لپٹ اور بہاران مین سیل رہے
ہنسی بات دنیا کی کر یاد جب
بڑی حسن اور رخ ہوون سے بہری
چمک سے ہووی نور سورج قصور
پڑی ہووے شرمندہ سورج کی لگات
سبہی یار رہوین ناز سے شور
بہاران بہشتون کی دیکہیں تمام

پہرین باگل باہیان ڈال کر ‏— پہرین سیر کرتی ادہر اور ادہر
جو خواہش ہووے پہر پیادہ پہرین ‏— جو چاہین گے تختے کی اوپر چڑہین
اوڑین تخت جاوین کرین جب حکم ‏— ایسی جلد جالین خدا ہے علم
جو چاہین کہ گہوڑون پہ اسوار ہون ‏— نکل کر درختون سی طیار رہون
جڑی زین جنگی جواہر تمام ‏— نظر سے گئے تیز وہ تیز گام
جو چاہین کسی دوست سی وہ ملین ‏— جہان ہون تہان جاکر باہی ملین
ملین یار بعضے ہوا بیچ آئی ‏— برابر برابر جو تختان ملائے
کرین یاد دنیا کی باتین وہان ‏— کہین ہم فلانے نہ دیکہی یہان
جو دنیا مین پڑہتی نمازین جو ہم ‏— کرین سیر تہے جو وہ مسخری ہوکے خم
جہوٹا لے خدا بات کو وہ سدا ‏— نجانے کہ کیا حال اونکا ہوا
کہین جب خدا پاک سی وہ تبہی ‏— فلانونکو ہمکو دکہا دے ابہی
سبہی کہہ رہین ایک دی ہی جب کہودین ‏— جو چاہین سبہی سیر دوزخ کرین
وہان سی پہرین سیر کرتی جبہی ‏— جو چاہین جہان جائین پہونچی سبہی
بہشتون مین گوارا نہین ہو کوئی ‏— ہر ایک شخص کو دی عورت دئی
کسی پاس جو دو تین یا چار ہین ‏— اوسی پر رہین سوا اوسیکو ملین
کیا جس نے خاوند پیچہے نکاح ‏— ہوئی جس نکاح وہ ہووے اس مباح
جو پچہلے سے ہی رانڈ ہوکر مرے ‏— پایان سب اوسکی شوہر ملین
کہین رب سے ہو حکم پروردگار ‏— قبولے جسی عورت اوجسکی ہی نار
کیا جسکا خاوند ایمان کہو ‏— خدا دیوی جس اوسکو تسلی جو ہو

تھیں ہو وین بوڑھی نہ جوبن سو گھٹتے — ہمیشہ یوہیں حسن اوسکا بڑھے
ہا یہیت یوہیں اب کر نگلی کلول — کفر شرک چہوڑے نمازی کا نغول
لکھا ہے کری کوئی رب سے دعا — میری دل میں ہے کہیت بوڈن بڑا
حکم رب ہوا ہے شخص جون ہرا — ترا پیٹ جنت میں نا بہرا
کہی یا الٰہی رہا پیٹ بہر — ولیکن ہووی ہوس ہر دل بہر
جبہی دو فرشتوں ہون بیلوں شکار — حکم سے رکہیں اوسکے کندہی پر ہل
جبہی بوتا ہو پہنچے سر سے دوسرے — پیچھے سے بیج کہیت پکے کٹے
ہلیں پکے اور کہے خالص ہوان — پڑی پیر تو دہ جو ہو اسکی من
کہ پہر کہا اور کٹ کے خالص ہوان — پڑی پیر تو دہ جو تہا اوسکا من
جو دہ بلیتہہ کو موڑ دیکہے جبہی — ہووی جب اچنبی ہوا کہا الٰہی
بہشتوں کے میوہ کو جب توڑ کہائے — وہاں اور ویسا کری جب خدا

در بیان جانوران بہشتی

پرندونکی ہو ڈار نزدیک اے — بڑی ہی رنگ پر بلبل ہی سنا ہے
جو چاہیں کہ کہاویں ہم اوسکی کباب — جبہی ہو کباب آپڑے گا شتاب
کسی اور کا یا دا آیا مزا — اوسی وقت ہو موں ہیں اوسکا مزا
جو کہا گوشت ہڈی کو دیں ڈالکر — اوٹھی جانور وہ جبہی جہاڑ پر
سبھی شکر ہے اوس نرکار کو — ہوا میں بہی قربان ایکبار تو
کہ چاہیں جہاں لگ جو چاہیں سو کہا پڑے — جوان جیسی کی بہوک کہانا او کہان
بہر سے پیٹ نا اور بہوکی رہن — بڑی ہی نعمتان وہ ہمیشہ چکہیں

نبی نے کہا ہووی قوت جسبھی
جو غصہ نکرے ہین قدرت او پر
جیسے حور پر جیوا وسکا جلی
خصم کو ستاوی جو عورت یہان
تیری مہمان کوئی روز کے
کبہی اسکی خاطر نہ میلی کرون
کہا جاوی حورون بہشتی کو اب
کہین حور رہے ہین اب کہای
کرین دیکھہ کر شوق ملنے کا وہی
نہین وقت دنیا نہین رات جان
کہین گے کر یہہ ذکر ہی رات کا
اندہیری او جالے کچھہ فرق ہی
کسی نی کہا یا رسول خدا
سبھی اپنی اولاد رہین جانکی
جو ہم کام کا جون کو جاتی ہین گہر
نبی کا ہو پیرون مین مقام
جو مرنیکا کرتے ہین جب ہم خیال
کہا سیہ قرآن اللہ کا قول
رکہون ساتھہ نبیونکی اونکو ہمیش

کری وہ جماع عورتون سو سبھی
کرین اوسکو مختار حورون بہتر
وہی حکم اللہ سی اوسکو ملے
ستاوی ہی کیون حور بولی او یہان
جدا ہووی تجھسی ہمین آ ملے
حکم اوسکا جو ہووی پڑتی ندون
خصم اپنا دنیا مین دیکھو گی سب
خدا اونسی پردہ نکولی ہی اوتہای
لکھا ہی کتابو مین جو تو پڑھے
ذکر سے فرشتے کے ہو گی جہان
کہے دو سر نکو فخر بات کا
لکھا ہی تو نہین اسمین کچھہ جھوٹ نی
تشفی کرو سوچ تمنکو ہوا
تمہین پیار کرتے ہین تن جانسی
جہان تک نہ دیکہین تمہین نا صبر
کہان جاہی دیکہین تمہین لوگ تم
کہا یا الٰہی کہا ہووی خیال
جو مانی خدا او پیمبر کا بول
کہ پہر لوگ صدیق کی پاس بیٹھ

جبھی مرد ہو دیکھیے کر مبتلا — کہے وہ مجھے رب نے رقعہ دیا
لکھا اسمین آپ بندی مشغول ہون — گیا نار و نعمت مین مجھ بھول ہون
سبھی اپنے گھر سے چلین چڑھ براق — چلین دیکھنے رب کو سب ہو چاق
بہشت آٹھوین پر ہی میدان بڑا — وہان جا کھڑی ہووین بندی خدا
تہین حورین وہان خیمہ ہین ہین قصور — عرش کے تلے ہی ز انوار نور
بچھی کرسیان نور یاقوت کی — زمرد کی پھر موتیون کی بچھی
بچھی بہت رہ پیلی اور بہت زرد — نہایت ہون خوش عنبر نہ فکر
قدر اپنی ہر ایک سب بیٹھے کا جا ہی — کوئی مشک عنبر کے تودی بٹھا ہی
کدورت نہ دیکھی کسی دلمین تون — پہر او سچا ہی کیون اودین کیون
ہون سب حال اپنوین خوشحال شاد — جبھی حکم حق سے چلے اونیہ باد
پڑھی اور گئی بہانت خوشبو ہی — بد نیا بہشتون مین دیکھی سنی
کھین ایک سوبیس صف ہون تمام — محمد کی امت کی ہشتاد نام
او رچالیس سب امتون کی سنے — بریدہ سی کہتا ہی یون ترمذی
سرافیل کو جب حکم حق کا ہو — خوش الحانی سی حمد میری پڑھ ہو
ملک جو پڑہی سو زا اور ذوق سی — ہو وی مست دیوار در شوق سی
سو حکم ہووے داؤد علیہ السلام — پڑھ ہو حمد میری با لحان تمام
کھڑی ہووے جب شکی سیاق باہر — کہے خاص و صاف حق ہیقیاس
ہووے مومنون پہ جبھی ذوق شوق — کمال عشق کا جب ہی گلمین طوق
ہووین دور پردی اندھیری و نور — کرین آپ اللہ ظاہر ظہور

٦٩

ایسی اسمین تحفہ ہین ہر چیز کے
کسی چیز پر میل ہیہ جو دہرین
بہت صورتان ہین جو بازاران
میری جاہی صورت ہو ایسی اہی
آوین جو ستی کہوتی گہر کی مان
کہین سب کہ ہی پاک اللہ بڑا
او ہونگا جس سی بڑا دیگا رب
کہین جس سکو ملا کس سب
کسیکو تو دیدار ایک سال مین
کسیکو تو ہر روز مین بار دو
کہین جو کہ بسطام کے بایزید
ہو وین بعض خاصہ خدا کی او نہان
ایسی نز پڑا ہت او نہین ہو جبہی
کہ سرکش جو توبہ کرسی کوئی
دیکہی آنکہہ سی خدا پاک کون
جو منکر ہو دیدار حق سی یہان
ہووین ہو منارہم اوسدن خجل
کبہی اپنے گہر مین ہون مشغول نیک
سبہی بہول جا دیکہہ اللہ کون

کسیلنے نہ دیکہی نہ کانون سنے
فرشتے او سی جب حوالہ کرین
جو دیکہین کے اوسکون تو رکہہ جان
حکم رب سی ہو جاوی ویسی تہی
سبہی گہر کی اون دیکہہ کر ریجہہ جان
دیا تمکو اب حسن جن ہنا
مبارک سلامت کہین گہر کے سب
کہین دیکہی برکت پاک رب
کوئی ساتوین اور کوئی پانچوین
جیسی فجر کیعصر کے وقت ہو
روایت کرین بو نعیم اُت سعید
نہ دیکہی جو اللہ کو ایک دم وہان
نکلنے کو کرتا جیسی دوزخی
نماز اور روزہ جو کرتا سوئی
جو منکر اوس سا کوئی نازیون
نہ پاویگا دیدار مولے وہان
جیسی رافضی خارجی معتزل
کبہی جاچنک رب سلام علیک
تبہی دیکہہ لون جانکو وار دون